



بی۔ ایڈ۔ سال اول  
(B.Ed. 1<sup>st</sup> Year)

تعلیم میں آرٹ۔ (ای پی سی۔ II)

Art in Education (EPC-II)

کورس کوڈ (BEDD102EPT)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی،

گچی باؤلی۔ حیدرآباد۔ 500 032

EPC - 2

## ART IN EDUCATION

آرٹ ایجوکیشن

مصنف

ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان

اسٹنٹ پروفیسر

شعبہ تعلیم و تربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد

1. ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان

اسٹنٹ پروفیسر

شعبہ تعلیم و تربیت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

اکائی: I جمالیات اور فنون (Aesthetics and Arts)

اکائی: II بصری فنون اور تعلیم (Visual Arts and Education)

اکائی: III تعلیم اور عملی فنون (Performing Arts and Education)

## Aesthetics and Arts

## اکائی: I جمالیات اور فنون

- Introduction تمہید
- 1.1 جمالیات اور آرٹ اور اس کے معنی اور اجزا
- Aesthetics and Art - its meaning, dimensions and constituents
- 1.2 تعلیم میں فنون کی اہمیت Importance of Arts in Education
- 1.3 فنون کے اقسام: بصری فنون اور عملی فنون
- Types of Arts - Visual and Performing
- 1.4 معروف ہندوستانی آرٹ اور فنکار، کلاسیکی لوک اور معاصر
- Renowned Indian Arts and Artists - Classical, Folk and Contemporary
- 1.5 ہندوستانی تہوار اور ان کے فنکارانہ اہمیت
- Indian festivals and their Artistic significance
- 1.6 فرہنگ
- 1.7 یاد رکھنے کے اہم نکات
- 1.8 مثالیں تصویروں میں
- 1.9 نمونہ امتحانی سوالات
- 1.10 سفارش کردہ کتب

## اکائی: II بصری فنون اور تعلیم Visual Arts and Education

### تمہید Introduction

2.1 بصری فنون اور طرز تعلیم Visual Art as a medium of Education

2.2 بصری فنون - خود آگاہی - مشاہد اور حوصلہ افزائی کے لیے

Visual Arts of self-expression, observation and appreciation

2.3 بصری فنون کے مختلف سامان، رنگولی، کیک، پوسٹر، مٹی اور پینٹنگ

Using different methods of visual arts - Paintings, block, painting, collage, caly, medelling, paper cutting and folding

2.4 فرہنگ

2.5 یاد رکھنے کے اہم نکات

2.6 مثالیں تصویروں میں

2.7 نمونہ امتحانی سوالات

2.8 سفارش کردہ کتب

## اکائی: III تعلیم اور عملی فنون Performing Arts and Education

### تمہید Introduction

3.1 ڈرامہ برائے طرزِ تعلیم Drama as a medium of Education

3.2 مقامی فنونِ عملی فنون کی شناخت اور اکتساب اور تعلیم سے اس کا رشتہ

Identification of local performing Art forms and their  
integration in teaching-learning

3.3 سماعی/موسیقی، رقص، کھپتلی، تھیٹر اور آرٹ کی شکل میں

Listening/Viewing performing Art form of Music, Dance,

Puppetry and Theatre

3.4 تشخیص کی حکمت عملی: آرٹ کے مختلف شکلوں کا اندازہ

Evaluation strategies: Assessing the different forms of Art

3.5 فرہنگ

3.6 یاد رکھنے کے اہم نکات

3.7 مثالیں تصویروں میں

3.8 نمونہ امتحانی سوالات

3.9 سفارش کردہ کتب

# اکائی: I جمالیات اور فنون Aesthetics and Arts

## تمہید Introduction

### جمالیات اور آرٹ اور اس کے معنی اور اجزا

#### Aesthetics and Art - its meaning, dimentions and constituents

انسان جب روئے زمین پر نمودار ہوا اور غاروں میں رہنے لگا جب اُسے اس کی زندگی بسر کرنے کے لیے بنیادی ضروریات کے تکمیل ہونے کے بعد وہ اپنے جمالیات کا اظہار ان غاروں میں مختلف پتوں کے رنگ کو نلے یا دوسرے اوزار سے اس زمانے کے ماحول میں پائے جانے والے قدرتی مناظر جیسے جھرنے، جانور، پرندے، ندیاں وغیرہ کو دیکھتا اور اس کی عکاسی تصویروں کی شکل میں کرتا پس یہیں سے آرٹ کی ابتدا ہوتی ہے انسان نے اپنی فہم اور عقل کا بھی اس جانب استعمال کیا ہے اور اسی وقت اس کے دل میں احساسات و جذبات اور خیالات کا سلسلہ بھی شروع ہوا۔

Aesthetic انگریزی زبان سے ماخوذ ہے جس کے لغوی معنی ہے جمالیات سے ہے۔ جمالیات سے مراد ذوق سلیم اپنے حواس کے ذریعہ تجسس کرنا وغیرہ۔ جمالیات ہمیشہ انسان کو خوبصورتی دل نشین، بدصورتی، اچھائی اور برائی ہر دور میں انسان کو شعوری و لاشعوری حالت میں اثر انداز ہوتی ہے۔ انسانی زندگی کے مختلف ادوار میں وہ کبھی خوشی کبھی غم دکھ درد تکلیف مصیبت ان حالات میں جذباتی طور پر متاثر ہوتا رہتا ہے۔ اس کا موضوع انفرادی محسوسات بھی رہا ہے اور اجتماعی بھی اس طرح سے انسان اپنے جذبات کا اظہار آرٹ کے ذریعہ سے کرتا ہے جیسے سنگ تراشی، دھاتو تراشی، پینٹنگ، ڈرائنگ، موسیقی، شاعری اور رقص وغیرہ کے روپ میں ظاہر کرتا ہے۔

## فن کی تعریف

انسانی تاریخ پر ذرا نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ انسان کے اندر ذوق، جمال اور تزئین و آرائش کا خیال پہلے سے ہی ارتقا پذیر ہوتا رہا۔ وہ ہر شے کو حسین سے حسین تر بنانا چاہتا تھا۔ اس کا تخیل نت نئی چیزوں

کی تخلیق کرتا تھا۔ تخلیق جو انسان کے خوابوں اور اس کی اُمنگوں کا اظہار ہوتی ہے ”فن“ کہلاتی ہے۔ فن کی بہت سی تعریفیں کی گئی ہیں۔ کسی نے لکھا کہ فن، جامد کو متحرک کرنے کا نام ہے۔ کسی نے کہا فن، فطرت کے مطابق زندگی کو ڈھالنے کا طریقہ ہے اور کسی کا قول ہے کہ فنی تخلیق، انسانی ذہن کو حظ اور مسرت ہی نہیں بخشی اسے علویت بھی عطا کرتی ہے۔

فن کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ انسان مناظر فطرت پر نظر ڈالتا ہے جو کچھ دیکھتا ہے اس کی روح اپنے اعتبار سے ایک پیکر تراشتی ہے۔ یہ تراشیدہ پیکر ہی دراصل حسن ہے اور پیکر تراشی کا یہ عمل ”فن“ ہے۔ دوسرے لفظوں میں حسن کی تخلیق کی کوشش ”فن“ ہے۔

لفظ آرت ”Art“ لاطینی زبان کے ”Ars“ آرس سے لیا گیا ہے جس کے معنی ”Artis“ فن کار وغیرہ یہ یونانی لفظ ”Aro“ سے بھی جڑا ہے۔ ان تمام کا مطلب تیار کرنا، بنانا، محسوس کرنا، تخلیق کرنا وغیرہ شامل ہے۔ آرت کے لغوی معنی تخلیق یا خوبصورتی کے اظہار کے ہیں۔ انسان اپنے روزمرہ زندگی میں خدا کی قدرت اور کائنات کی بے شمار خوبصورت چیزوں کو دیکھتا ہے جیسے پرندے، جانور، پھل، پھول، رنگ برنگ تتلیاں، پتے، آسمان، دریا، پہاڑ، سمند، جھرنے، گھاس کے خوبصورت میدان، ریت کے میدان، بادل، بارش، صبح کا منظر، شام کا منظر، چاند، تارے، سورج وغیرہ حسین مناظر کو دیکھتا ہے۔ تو اس کے دل میں تخلیق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ تخلیق کرتا ہے۔ یہ تخلیق ”فن“ کہلاتا ہے۔ وہ فنون جو روحانی فطرت اور انسانی ذوق آرائش و جمال کی تسکین کے لیے وجود میں آتے ہیں ”فنون لطیفہ“ کہلاتے ہیں۔

## فنون لطیفہ کی تعریف اور ان کی اہمیت

وہ فنون جو انسان کے ذوق، آرائش و جمال کی تسکین کے لیے وجود میں آتے ہیں انھیں فنون لطیفہ کہا جاتا ہے۔ جیسے موسیقی، سنگ تراشی، فن تعمیر اور ادب۔ یہ تمام فنون انسانی جذبات کا ایسا اظہار ہے جو مختلف صورتوں میں نظر آتے ہیں اور جب سے انسان نے اس دنیا میں آنکھیں کھولیں وہ اپنے ساتھ جذبات لے کر آیا ہے۔ اس لئے ان فنون کی تاریخ بھی اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ انسانی زندگی تاریخ۔ البتہ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ یہ بھی بدلی، رنگ بھی بدلے، تراش و خراش کے معیار بھی بدلے اور الفاظ کو مختلف طریقوں سے ادا کرنے کا ڈھنگ بھی بدلتا گیا۔ اس لیے فنون لطیفہ کو سمجھنے کے لیے انسانی جذبات و احساسات کا ادراک بھی



ضروری ہو جاتا ہے۔

انسان کے خواب، اس کی امنگیں، اس کی آرزوئیں بھی اس سے کچھ تقاضہ کرتی رہتی ہیں۔ وہ اپنی شخصیت کو ظاہر کرنے کے لیے اس کائنات میں صرف حسن کی تلاش ہی نہیں کرتا بلکہ اشیا کو حسین بھی بناتا ہے۔ وہ مشاہدے کے ذریعہ سے تاثر ہی قبول نہیں کرتا بلکہ اس تاثر کا اظہار بھی ناگزیر سمجھتا ہے۔ اس نے جب ہوا کے جھونکوں کے گیت سنے اور پتیوں کی اوٹ سے پھولوں کو جھانکتے ہوئے دیکھا اور پتھروں کو آسینے کی طرف شفاف محسوس کیا اور بکھرے ہوئے رنگوں کی لطافت کو اپنے احساسات میں متحرک پایا تو ان تمام گوشوں کو اس نے اپنی روح کی بالیدگی اور ذہنی مسرت کے لیے استعمال کرنا شروع کیا اور یہیں سے فنون لطیفہ وجود میں آئے۔

”John Kit“ کے مطابق کسی شے کے خوبصورتی ہمیشہ کے لیے لطف اندوز ہوتی ہے، آرٹ کے لغوی معنی تخلیق یا خوبصورتی کے اظہار کے ہیں، انسان اپنے روزمرہ زندگی میں قدرت اور کائنات کی خوبصورتی کو دیکھتا ہے اس کے ذہن میں قدرت کے بعض مناظرات جیسے پرندوں، جانوروں اور ان کی آوازیں، ماحول میں پائے جانے والے تمام خوبصورت چیزیں جس کو وہ دیکھتا ہے اور دیواروں اور کاغذوں پر اتارتا ہے یا پھر ان کے نمونے بناتا ہے انسان کے اس فعل کو آرٹ کا نام دیا جاسکتا ہے۔

بہر حال انسان کی جمالیاتی ذوق اور تمام کائنات آرٹ کے ذریعہ ہیں اور ہر آرٹسٹ اپنے طور پر غور و فکر تحقیق اور ایجاد سے نئی نئی اشیا بناتا ہے کسی ایک آرٹ کو انتخاب کر کے انسان اپنی زندگی کے لیے اپنا خود ذریعہ معاش تلاش کر سکتا ہے اور دنیا میں عزت کی زندگی گزار سکتا ہے۔ ”National Policy of Education 1986“ کے مطابق آرٹ ایجوکیشن کو پری پرائمری سطح سے لے کر ہائی اسکول کے درجہ تک لازمی مضمون کی حیثیت سے دیکھا گیا کیونکہ آرٹ ایجوکیشن سے طلبہ میں ہمہ جہتی ترقی جیسے جسمانی، سماجی، معاشی، ذہنی اور جمالیاتی ترقی کو ابھارا جاسکتا ہے۔ آرٹ ایجوکیشن طلبہ میں سیکھنے کے عمل کو بہتر اور دلچسپ بناتا ہے۔ اس کی وجہ سے معلم اور طلبہ میں سیکھنے اور سیکھانے سے قریبی رابطہ پیدا ہوتا ہے۔ طلبہ کو مل کر کام کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے طلبہ راست تجربات سے کچھ سیکھتے ہیں۔ آرٹ ایجوکیشن طفل مرکوز تعلیم ہے۔ آرٹ ایجوکیشن سے طلبہ میں وسیع سمجھ بوجھ اور احساسات کو ابھارا جاسکتا ہے اس کے علاوہ طریقہ تدریس میں تاثیر

”Effect“ پیدا کی جاسکتی ہے کمرہ جماعت میں کئی دلچسپی کے مشغلے کئے جاسکتے ہیں۔  
 ”انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا کے مطابق وہ حسین اشیاء فطری اظہار اور ایسے تجربے جن کو بیان کیا جاسکے اور وہ ہنر جس کے عمل میں سوچ بھی شامل ہو وہ آرٹ ہے۔“

آرٹ مختلف فلاسفوں کے نظر سے دیکھا جائے تو وہ اپنے اپنے مخصوص انداز میں اس طرح تعریف کرتے ہیں کہ ”آرٹ انسانی جذبات کو دوسروں تک پہنچانے کا ایک واحد راستہ ہے۔“

### آرٹ ایجوکیشن کے تعلیمی مقاصد:

آرٹ کو جدید تعلیمی طریقوں میں شامل کیا گیا ہے آرٹ کے ذریعہ بچوں کے احساسات اور جذبات کو فروغ دینا ہوتا ہے اور بچوں میں چھپی ہوئی اندرونی صلاحیتوں کو ابھارنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے جس سے بچہ کی مکمل شخصیت فروغ پاتی ہے۔ اس تصور کی بنیاد پر فنون لطیفہ اور آرٹ ایجوکیشن کے مندرجہ ذیل مقاصد بتائے گئے ہیں جن کو ہم بچوں میں فنون کی ترقی اور ادب کے مختلف طریقوں میں اس کا استعمال کرتے ہیں۔

☆ بچوں میں جذباتی تسکین کا فروغ

☆ جسمانی نشوونما کا فروغ

☆ ادراکی نشوونما کا فروغ

☆ جمالیاتی نشوونما کا فروغ

☆ سماجی نشوونما کا فروغ

☆ تخلیقی نشوونما کا فروغ

### بچوں میں جذباتی تسکین کا فروغ:

بچوں کو ایسے مواقع فراہم کرنا جس کے ذریعہ بچے اپنے خیالات احساسات اور جذبات کا بلا خوف و خطر آزادی سے اظہار کر سکے اور ذہنی گھٹن اور جذباتی تناؤ سے رہائی پاسکے۔

### جسمانی نشوونما کا فروغ:

بچوں کو ایسے مواقع فراہم کئے جائیں جن کے ذریعہ بچوں کی جسمانی نشوونما ٹھیک طریقہ سے ہو سکے

جیسے ہاتھ پیر بازو انگلیوں کی گرفت اور ان میں تال میل پیدا کیا جاسکے آرٹ کے مختلف آلات جیسے سنگ تراشی میں ہتھوڑے اور دوسرے اوزار کا استعمال ہوتا ہے۔ مختلف قسم کے رقص میں جسمانی ورزش ہوتی ہے، پیٹنگ سے انگلیوں کی ورزش ہوتی ہے، خطاطی میں قلم وغیرہ کا صحیح ڈھنگ سے استعمال کس طرح سے ہوتا ہے ان تمام چیزوں کی معلومات ہوتی ہے۔

### ادرا کی نشوونما کا فروغ:

بچوں میں مشاہداتی قوت کو فروغ دینا ایجادات اور دوسرے تحقیقی اور تجسس کے قابل ابھارنا نئی نئی آوازوں سے واقفیت کروانا سمعی و بصری ادراک کے ذریعہ تمام چیزوں کو محسوس کرنا۔

### جمالیاتی نشوونما کا فروغ:

بچوں میں خوبصورتی اور حسن کی قدر شناسی کے جذبہ احساس کو ابھارنا تاکہ وہ قدرت کے حسین و دلکش مناظر اور انسانوں کے تخلیقی کارناموں سے لطف اندوز ہو سکے اور ان کے اقدار کو برقرار رکھ سکے۔

### سماجی نشوونما کا فروغ:

بچوں میں سماج اور سماجی کاموں کو انجام دینے کے شعور کو پیدا کرنا اور آرٹ کے اجتماعی سرگرمیوں کے ذریعہ بچوں میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ پیدا کرنا بچوں میں ایسا احساس پیدا کرنا جن کے ذریعہ دوسروں کا تعاون ہو سکے اور انھیں خوشی حاصل ہو سکے۔

### تخلیقی نشوونما کا فروغ:

بچوں میں پائے جانے والے پوشیدہ صلاحیتوں کو آرٹ کے ذریعہ ابھارا جاسکتا ہے ان کی ہمت افزائی کی جاسکتی ہے۔

### 2 تا 5 سال کی عمر کے بچوں کو آرٹ کی تعلیم:

آرٹ کے ذریعہ بچوں میں مختلف قسم کے تصاویر کی مشق کروائی جائے مختلف قسم کے اشکال مثلاً پرندے، جانور اور دوسری قدرتی چیزوں کے عکس کو اخذ کرنے کی کوشش کروائی جانی چاہیے۔ ان کے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے مختلف زاویوں سے کس طرح سے کسی چیز کی شکل اتاری جاتی ہے بچوں میں مختلف قسم کے رنگوں سے واقفیت کروائی جاتی ہے اور ان کا استعمال بتایا جاتا ہے۔

## 11 تا 6 سال کی عمل کے بچوں کو آرٹ کی تعلیم:

- ☆ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کرنا جو آرٹ کے ذریعہ ان کے خیالات، احساسات اور جذبات کی آزادی کے ساتھ اظہار کر سکے۔
- ☆ بچوں کے قوتِ حافظہ کو آرٹ کی مدد سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔
- ☆ بچوں میں آرٹ کے ذریعہ تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارا جاسکتا ہے۔
- ☆ آرٹ کے ذریعہ بچوں کو ایسے مواقع فراہم کرنا چاہیے جس کے ذریعہ ان کے استعمال میں آنے والی اشیاء کا صحیح طریقہ سے استعمال کرنا اور ضرورت کے مطابق ان سے نئے نئے تجربات کرنا۔

## فنون لطیفہ کے اقسام

فنون لطیفہ کا مقصد تخلیقِ حسن ہے اور جو پیکر وجود میں آتا ہے، فن کا اظہار ہے۔ یہ اظہار مختلف صورتوں میں رونما ہوتا ہے۔ کبھی یہ ہوتا ہے کہ فصل کٹتی ہے تو خوشی میں خود بخود انسان کے ہونٹوں سے ایسی آوازیں نکلتی ہیں جن میں لئے اور آہنگ پیدا ہوتا ہے اور پھر یہی فن بہت ساری شرائط کے ساتھ تال اور سُر سے ہم آہنگ ہو کر موسیقی میں بدل جاتا ہے اور انسان فطرت کی دی ہوئی نعمت سے اپنی موسیقی میں کہیں پرندوں کی نرم و نازک آوازوں سے کوئل سروں کو ترتیب دیتا ہے اور کہیں آبشاروں کے شور سے اپنی لئے کو بلند آہنگ بناتا ہے۔ ایک بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ موسیقی میں بھی انسان کو نقل کرنی پڑتی ہے اور موسیقی کے آلات سے مدد لینی پڑتی ہے۔

جب وہ اپنے ارد گرد بکھرے ہوئے پھولوں کو دیکھتا ہے، آسمان پر قوسِ فزح کے رنگ دیکھتا ہے، یہ رنگ اسے پانی میں رقص کرتی ہوئی سورج کی کرن میں بھی دکھائی دیتا ہے۔ کبھی چلچلاتی ہوئی دھوپ ان رنگوں میں تیزی پیدا کرتی ہے۔ وہ سوچتا ہے یہ رنگ کس طرح خود اس کی اپنی تخلیق میں ظاہر ہوں۔ تب وہ تصویر بناتا ہے، کبھی پھولوں کی سرخی تصویر میں دکھتی ہے، کبھی کلیوں کی تازگی کو رنگوں کی مدد سے ظاہر کرتا ہے۔ رنگوں اور خطوط کے ذریعے کئے گئے اس اظہار کو ”مصوری“ کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی ہے کہ مصوری کو اپنے اظہار کے لیے رنگوں اور خطوط کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

کبھی وہ سوچتا ہے کہ یہ شفاف چٹانیں اپنے اندر یقیناً کوئی صورت رکھتی ہوں گی، اگر انھیں تراشا جائے تو اس کی روح کے اندر جو صورتیں چھپی ہوئی ہیں وہ ان پتھروں میں ڈھل سکتی ہیں۔ وہ ان پتھروں سے ایک خاص صورت تراشتا ہے۔ یہ صورت گری اس کی روح کو ان پتھروں کی تراش میں ظاہر کرتی ہے وہ اپنی محبوب صورتوں کو بھی ان پتھروں میں ڈھالتا ہے اسی کو ”مجسمہ سازی“ یا ”سنگ تراشی“ کا نام دیتے ہیں۔

فنون لطیفہ میں موسیقی، مصوری، مجسمہ سازی اور فن تعمیر اہم ہیں۔ یہ تمام فنون لطیفہ کسی نہ کسی شکل میں اپنے اظہار کے لیے مادی وسائل کے محتاج ہیں۔ موسیقار کو چنگ و رباب کی ضرورت ہوتی ہے۔ مصوری کو برش اور رنگ کی مجسمہ ساز کو تیشہ و سنگ کی معمار کو تو بہت ساری اشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔

لیکن فنون لطیفہ میں ایک اور شاخ ہے جسے ”ادب“ کہتے ہیں اور ادب کو کسی مادی وسیلے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انسان کے تخلیق کردہ الفاظ ہی ادب کا واحد وسیلہ ہوتے ہیں۔ موسیقی کو ادب ہی کے ذریعہ سے معنویت ملتی ہے، مصوری کو حرکت اور پیکر، مجسموں کو زبان اور فن تعمیر کو ادب ہی محفوظ رکھتا ہے۔ اس لئے تمام فنون لطیفہ میں ادب سب سے زیادہ اہم ہے۔

فنون لطیفہ کی جتنی اقسام بیان کی گئیں ان سب میں جذباتی بنیادوں پر انسانی خواب اور اس کے جذبات کا عکس نظر آتا ہے۔ جب تک انسان کے جذبات موجود ہیں فنون لطیفہ کی اہمیت باقی رہے گی۔ اس لئے کہ یہی وہ وسیلہ ہے جس سے انسانی ذہن و روح، ارتقائی، مدارج طے کرتے ہیں۔ اگر انسان سے اس کے خواب چھین لیے جائیں اور اس کی خواہش صرف مادی ضروریات کی حد تک محدود ہو جائے تو وہ ایک چلتی پھرتی مشین بن جائے گا۔ فنون لطیفہ نے انسان کو مہذب اور متمدن بنایا اور انسانی ارتقا کے لیے راہیں کھول دی ہیں۔

آرٹ ایجوکیشن کو تین بڑے حصے میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) بصری فنون Visual Art

(ii) عملی فنون Performing Art

(iii) ادبی فنون Letrary Art

## بصری فنون :Visual Art

فطرت کائنات میں بے شمار خوبصورت چیزیں پیدا کی ہیں جیسے ہرے بھرے درخت، پہاڑ، دریا، سمندر، جھرنیں، خوبصورت رنگ برنگی تتلیاں، پھول، ہری بھری وادیاں، چمکتے پرندے وغیرہ۔ جب انسان اس کائنات کے حسین مناظر کو اپنی بصارت سے دیکھتا ہے تو اس کے دل میں تخلیق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ تخلیق کرتا ہے یہی تخلیق ”فن“ کہلاتا ہے۔ وہ فنون جو روحانی فطرت اور انسانی ذوق آرائش و جمال کی تسکین کے لیے وجود میں آتے ہیں، فنون لطیفہ کہلاتے ہیں انسان اپنے احساسات، جذبات اور جمالیات کا اظہار آرٹ کے ذریعہ کرتا ہے۔

### بصری فنون کے مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

- (i) تصویر کشی یا مصوری
- (ii) رنگوائی، فن تعمیر، سنگ تراشی، چوبینہ تراشی، دھاتوں پر تراشی
- (iii) مٹی کے نمونے بنانا
- (iv) بے کار اشیاء سے مختلف چیزوں کو بنانا
- (v) کھڑی اور تھرماکول سے ماڈل بنانا
- (vi) کشیدہ کاری، مہندی کے ڈیزائن بننے کا کام وغیرہ

### مصوری (Drawing, Painting and Designing):

#### ڈرائنگ کے اقسام (Types of Drawing):

- (i) میموری ڈرائنگ Memory Drawing
- (ii) ماڈل ڈرائنگ Model Drawing
- (iii) جیومیٹرک ڈرائنگ Geometrical Drawing
- (iv) کارٹون ڈرائنگ Cartoon Drawing

(v) سادہ ہاتھ ڈرائنگ Free Hand Drawing

(vi) تعمیراتی ڈرائنگ Building Drawing

### پینٹنگ کے اقسام (Types of Painting):

(i) دھاگے کے ذریعہ پینٹنگ Thread Painting

(ii) اسپرے پینٹنگ Spray Painting

(iii) ماحول سے اخذ کردہ پینٹنگ Painting from Nature

(iv) پینٹنگ برائے روزمرہ کی چیزیں Still Life Painting

(v) کپڑے پر پینٹنگ Cloth Painting

### ڈیزائننگ کے اقسام (Types of Designing):

(i) تکراریوں کو کٹ کر کے ڈیزائن بنانا Vignette cut Designing

(ii) مہندی ڈیزائننگ Mehendi Designing

(iii) پائرن ڈیزائننگ (تسلسلی ڈیزائننگ) Pattern Designing

(iv) اندرونی ڈیزائننگ Interior Designing

(v) خوبصورت خطاطی کے نمونے Decorative Letters Designing

### عملی فنون (Performing Arts):

اس فن کا تعلق انسانی جذبات اور جمالیات سے ہے اپنے جذبات اور جمالیات کو فنون کی شکل میں پیش کرتا ہے عملی فنون کہلاتا ہے۔ اس فن میں وہ بہ ذات خود بھی اور دوسروں کو بھی اپنے فن کے مظاہرے سے دلوں لُٹھاتا ہے۔

عملی فنون کے حسب ذیل اقسام ہیں:

**موسیقی:** جب کسی انسان ترتیب وار کوئی آواز سنائی دیتی ہے تو سماعت سے خوش ہوتا ہے یہی سُر کہلاتے ہیں اور کانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے اگر یہی آواز بے ترتیب ہوتی ہے وہ سمعی آلودگی کہلاتی ہے۔ سات سُر ہوتے ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(i) سا۔ رے۔ گا۔ م۔ پا۔ دھ۔ نی

(i) سا = کھرح (ii) رے = رکھب (iii) گا = گندھار (iv) ما = مدھیم

(v) پا = پنچھم (vi) دھا = دھوت (vii) نی = نشاد

**موسیقی کے اقسام:**

(i) کلاسیکل موسیقی

(ii) کرناٹک موسیقی

(iii) ہندوستانی موسیقی

(iv) ہلکی موسیقی

(v) لوک موسیقی

**گیت:** ☆ کلاسیکی گیت ☆ کرناٹکی گیت ☆ ہندوستانی گیت ☆ سماجی گیت

☆ لوک گیت ☆ قومی یکجہتی کے گیت

**رقص:** ہندوستان ساری دنیا میں ایک ایسا واحد ملک ہے جہاں پر مختلف مذاہب کے لوگ، مختلف

زبانیں، مختلف کلچرل، ان کارہن سہن، ان کی دلچسپیاں اور ان کے شوق و ذوق نے مخصوص ہندوستانی نطز

آتی ہے اور اسی خصوصیت کے ساتھ ہر ریاست کا اپنا مخصوص رقص بھی ہے۔

رقص کے اقسام: کلاسیکی رقص، سماجی رقص، لوک رقص



## ہندوستان کے مختلف ریاستوں کے رقص:

ریاست	رقص
آندھرا پردیش	کوچی پوڑی
کرناٹک	اکشاگنم
ٹامل ناڈو	بھرت ناٹیم
پنجاب	بھاگنڈرا
منی پور	منی پوری
اڑیسہ	اڑیسی، ٹونکی
گجراتی	گر با

ڈرامہ: ☆ کلاسیکی ڈرامہ ☆ تاریخی ڈرامہ ☆ سماجی ڈرامہ ☆ لوک ڈرامہ

☆ ہری کتھا

ادبی فنون: ☆ تحریر ☆ تقریر ☆ نظم نگاری ☆ مرثیہ نویسی ☆ شاعری

☆ درس و تدریس

## معروف ہندوستانی فنون اور فنکار، کلاسیکی لوک اور معاصر

Renowned Indian Arts and Artist - Classical, Folk and )

:(Contemporary

ہندوستان میں عصر حاضر کے چند مشہور نئے رجحان کے تخلیق کرنے والے فنکار جو سرزمین ہند بلکہ بین الاقوامی سطح پر اس اپنے فن کے ذریعہ ایک نیا مقام عطا کیا ہے جو قابل ذکر ہیں۔

(i) رویندر اتھ ٹائیگور: دیندر ٹھا کر رویندر ناتھ ٹھا کر جو ٹائیگور کے نام سے مشہور ہوئے 1861ء جو رائسکو میں پیدا ہوئے 1901ء میں شانتی نیکیتن میں بنگال اسکول آف آرٹس کے نام سے ایک اسکول قائم کیا۔ اس اسکول کا مقصد فن آرٹ کو فروغ دینا تھا۔ 1913ء میں ان کو فن مصوری میں نوبل انعام سے

نوازا گیا۔ 1930ء میں پیرس میں ان کی تصویری نمائش عالمی حیثیت اختیار کر گئی۔

(ii) امریتا شیرگل: امریتا شیرگل ہندوستان کی ایک مشہور مصور اور پینٹنگ میں اعلیٰ مقام رکھتی تھیں۔ 1913ء میں انگریزوں میں پیدا ہوئیں عالم گیری سطح پر ان کی پینٹنگ کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا آل انڈیا فائن آرٹس اینڈ کرافٹ سوسائٹی کی طرف سے انھیں سونے کے تمغے سے نوازا گیا۔

(iii) ایف۔ این۔ سوز: ان کا پورا نام فرانس نیوٹاؤن سوزا تھا۔ 1924ء میں گوا میں پیدا ہوئے انھوں نے آرٹ کی دنیا کو ایک جدیدیت دیکر عنوانی آرٹ کو فروغ دیا۔

(iv) جمینی رائے: بیسویں صدی کے مشہور آرٹسٹ مانے جانے ہیں۔ 1887ء میں بنگال کے ایک چھوٹے سے قصبہ میں پیدا ہوئے آرٹ اور پینٹنگ میں عالم گیری سطح پر اپنا مقام بنایا۔

(v) ایم۔ ایف۔ حسین: ان کا پورا نام مقبول فدا حسین تھا۔ 1915ء میں پندرہ پور مہاراشٹر میں پیدا ہوئے۔ ہندوستان کی چند مشہور ہستیوں میں ان کا شمار کیا جاتا ہے۔ یہ مشہور آرٹسٹ تھے جو اپنے فن آرٹ کی وجہ سے عالم گیری شہرت رکھتے تھے جدید آرٹ پر ان کا بہت سارا کام ہوا ہے ان کی پینٹنگ میں فلسفہ منطق اور تخلیق پائی جاتی ہے۔

(vi) نندلال بوس: یہ 3 ستمبر 1883ء میں گورکھپور اتر پردیش میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے روایتی تعلیم کو چھوڑ کر ”گورنمنٹ اسکول آف آرٹس“ میں داخلہ لیا۔ 1917ء میں انھوں نے رویندر ناتھ ٹیگور کے ذریعہ بنائی گئی ”وچتراشلپ سنٹر“ اور ”اورینٹل اسکول آف آرٹس“ میں پیشہ تدریس سے وابستہ ہو گئے۔ ہندوستانی حکومت نے انھیں آرٹ کے میدان میں ”پدما بھوشن“ سے نوازا۔

(vii) ایس۔ ایچ۔ رضا: ان کا پورا نام سید حیدر رضا تھا۔ 1922ء میں مدھیہ پردیش میں پیدا ہوئے نہ صرف ہندوستان بلکہ برصغیر کے مشہور آرٹس گزرے ہیں ان کی پینٹنگس عالمی سطح کی شہرت رکھتے ہیں۔

(viii) راجہ روی ورما: راجہ روی ورما 1848ء میں کیرلا کے چھوٹے سے قصبہ Kilimanoor میں پیدا ہوئے۔ یہ جنوبی ہند کے مشہور آرٹس گزرے ہیں ان کی پینٹنگس میں خصوصی ہندوستانی کی جھلکیں

نظر آتی ہیں مثلاً رامائن اور مہا بھارت کو انھوں نے اپنی پینٹنگ کے ذریعہ ایک جدید توانائی بخشی ہے۔  
 (ix) جتن داس: 1915ء میں اٹریسہ میں پیدا ہوئے۔ یہ آرٹس کے ساتھ ساتھ ایک شاعر بھی تھے علم گیری شہرت یافتہ شخصیت مانے جاتے ہیں انھوں نے جے۔ جے۔ اسکول آف آرٹ (J. J. School of Arts) بمبئی سے ٹریننگ حاصل کی۔

(x) دیوی پرساد رائے: دیوی پرساد رائے کا پورا نام دیوی پرساد رائے چودھری تھا۔ رویندر ناتھ ٹیگور کے شاگرد تھے۔ ”چودھری جی مدراس اسکول آف آرٹس“ کے پرنسپل بھی تھے۔ 1958ء انھیں ”پدما بھوشن“ سے نوازا گیا۔

(xi) عبدالرحمان چغتائی: یہ اپنے وقت کے بہترین مصور تھے ان کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ دیوان غالب کا ”مرقع چغتائی“ ہے۔ علامہ اقبال نے چغتائی کو عصر حاضر کو وہ انقلابی مصور قرار دیا جو ان دیکھی دنیاؤں کے چہروں سے پردے اٹھاتا ہے۔

(xii) است کمار ہالدار: است کما ہالدار گورنمنٹ اسکول آف آرٹس لکھنؤ میں معلم کی حیثیت سے اپنی خدمات انجام دیں۔ انھوں نے اجنتا، باگھ، جوگی مارا کی تصویریں تیار کی ہیں۔ ایک مصور ہونے کے ساتھ ساتھ گلوکار تالیف کار تھے۔

## ہندوستانی تہوار اور ان کی فنکارانہ افادیت

### Indian Festivals and their Artistic significance

ساری دنیا میں ہندوستان ایک واحد ایسا ملک ہے جہاں پر مختلف مذاہب کے لوگ مختلف رسم و رواج مختلف تہوار اس کے علاوہ مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے تمام ریاستوں کا ایک مخصوص رقص، مخصوص فنون سے وابستہ ان کی دلچسپی وغیرہ شامل ہیں۔ ہندوستان میں دو طرح کے تہوار ہوتے ہیں۔

(i) قومی تہوار (ii) مذہبی تہوار

قومی تہوار:

قومی تہوار تین ہیں (i) 15 اگست کو یوم آزادی کے طور پر منایا جاتا ہے (ii) یوم جمہوریہ

(iii) گاندھی جی کے پیدائشی دن یعنی گاندھی جینتی کے نام سے منائی جاتی ہے۔ قومی تہوار کی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ بلانڈ ہب و ملت تمام ہندوستانی مل کر ان تہواروں کو مناتے ہیں۔ ان تہواروں میں تمام ہندوستانی اپنی خوشی کا اظہار مختلف فنون کے ذریعہ سے کرتے ہیں جن میں رقص، گانا، قومی یکجہتی کے گیت، رنگولی، مختلف قسم کے دلش بھکتی کے ڈرامے، نظمیں اور ماڈلس، مختلف ریاستوں کے مختلف جھانکیاں وغیرہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ خاص کر یوم آزادی کے دن مدارس میں کمرہ جماعتوں کی سجاوٹ مختلف رنگ بہ رنگی کاغذوں کو استعمال کرتے ہوئے جھنڈیاں یا جھنڈے کی سجاوٹ، مختلف افکار کو کمرے جماعت میں چسپا کرنا، مختلف کھیلوں کا انعقاد، دلش کی آزادی کے لئے اپنی جان قربان کرنے والے رہنماؤں کے تصاویر کی نمائش کی جاتی ہے۔ طلبا اور اساتذہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ایسے پروگرامس پیش کرتے ہیں جن میں تمام فنون کے اقسام کا استعمال عمل میں آتا ہے جیسا کہ عملی فنون، بصری فنون، ادبی فنون، عملی فنون، قومی یکجہتی کے گیت، ڈرامہ، بصری فنون میں رنگولی کے سجاوٹ، رنگین کاغذ کا استعمال وغیرہ شامل ہے جب کہ ادبی فنون میں نظم گوئی ان تہواروں سے منسلک مواد کو تصویری انداز میں پیش کرنا شامل ہوتا ہے۔

### مذہبی تہوار:

ہندوستان میں ہمہ مذہب کے لوگ رہتے ہیں لہذا یہاں کئی مخصوص تہوار ہیں جیسے ہولی، دسہرہ، دیوالی، سنگرانتی اس کے علاوہ مسلمانوں کے تہوار عید اور بقر عید، سکھوں کے تہوار گرو پرب، عیسائیوں کے تہوار کرسمس قابل ذکر ہیں۔ ان تمام تہواروں میں بہترین کشیدہ کاری کے ملبوسات، ہاتھوں پر، خوبصورت مہندی کے ڈیزائن، گھروں کی سجاوٹ وغیرہ شامل ہیں۔

### علاقائی تہوار:

قومی تہوار، مذہبی تہوار کے علاوہ چند مخصوص علاقائی تہوار ہوتے ہیں جس میں خصوصی طور پر ان ہی علاقے کے لوگ مناتے ہیں اس میں بھی مختلف قسم کے فنون کا استعمال ہوتا ہے اور ان تہواروں میں ہر فرد اپنے چھپے ہوئے جذبات اور جمالیات کو آرٹ یا فنون کی شکل میں پیش کرتا ہے۔

### خلاصہ:

اس اکائی کے تحت فن اور فنون لطیفہ کا تعارف کروایا گیا۔ فنون کے اہم اقسام کی نشاندہی کی گئی، اس

کے علاوہ مشہور و معارف ہندوستانی فن اور فنکاروں سے متعلق معلومات ، ہندوستانی تہوار اور اس میں فنکارانہ افادیت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ طلبہ کی سہولت کے خاطر مشکل الفاظ کے معنی اور خود جانچنے کے سوالات بھی دیئے گئے ہیں تاکہ طلبہ اس سے استفادہ حاصل کریں۔ اس کے علاوہ مزید مطالبہ کے لئے چند کتابوں کی بھی سفارش کی گئی ہے۔

## فرہنگ

Art	فنون
Visual Art	بصری فنون
Performing Art	عملی فنون
Literary Art	ادبی فنون
Aesthetics	جمالیات
	سفارش کردہ کتب

1. V. Krishnamacharyulu, Art Education
2. Srinivas Chari K., Art Education 2005

## اکائی-2: بصری فنون اور تعلیم

### Unit-2: Visual Arts and Education

تمہید Introduction

2.1 بصری فنون اور طرز تعلیم Visual Art as a medium of Education

2.2 بصری فنون - خود آگاہی - مشاہد اور حوصلہ افزائی کے لیے

Visual Arts of self-expression, observation and appreciation

2.3 بصری فنون کے مختلف سامان، رنگولی، کیک، پوسٹر، مٹی اور پینٹنگ

Using different methods of visual arts - Paintings, block, painting, collage, caly, medelling, paper cutting and folding

2.4 فرہنگ

2.5 یاد رکھنے کے اہم نکات

2.6 مثالیں تصویروں میں

2.7 نمونہ امتحانی سوالات

2.8 سفارش کردہ کتب

2.2 مقاصد:

- i. طلبا میں بصری فنون کے متعلق معلومات فراہم ہوں گے۔
- ii. بصری فنون کے مختلف اقسام کے بارے میں معلومات ہوں گے۔
- iii. تعلیم میں بصری فنون کی اہمیت کی آگاہی ہوگی۔
- iv. طلبا کو گروپ بندی کے ذریعہ کام کرنے کا موقع فراہم ہوگا۔
- v. طلبا میں بصری فنون سے متعلق دلچسپی پیدا ہوگی۔
- vi. طلبا میں جذباتی..... اور جمالیات کے اظہار کا موقع ملے گا۔
- vii. طلبا میں تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ ہوگا۔
- viii. طلبا میں مشاہدے کی قوت کو فروغ دیا جائے گا۔
- ix. طلبا میں کام کرنے کی صلاحیت کو ابھارا جائے گا۔
- x. طلبا قدرتی مناظر کو اخذ کرتے ہوئے مختلف فنون کی عکاسی کریں گے۔

### 2.3 تمہید

اس اکائی میں ہم بصری فنون اور ان کے اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔

#### تعریف:

وہ فنون جو انسان کے ذوق و آرائش و جمال کی ستائش کے لئے وجود میں آتے ہیں انہیں فنون لطیفہ کہا جاتا ہے۔ جیسے موسیقی، سنگ تراشی، فن تعمیر اور ادب وغیرہ۔ یہ تمام فنون انسانی جذبات کا ایسا اظہار کرتے ہیں جو مختلف صورتوں میں نظر آتے ہیں۔ بصری فنون یا Visual Arts کہلاتے ہیں۔ مثلاً ہمارے اطراف پائے جانے والے ماحولیاتی مناظر اشیاء وغیرہ جیسے درخت، جانور، پرندے اور حشرات، رنگ بہ رنگی خوبصورت پھولوں کی کیاریاں، تیلیاں، انسان اس حسین و دلکش مناظر کو اپنی بصارت سے دیکھتا ہے اور اس کے دل میں اُمنگیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ مختلف رنگوں اور چیزوں جیسے مٹی، رنگولی، رنگین کاغذ اور دیگر اشیاء کو لے کر اُس کی عکاسی کرتا ہے یہی بصری فنون کہلاتے ہیں۔

### 2.4 بصری فنون اور ذریعہ تعلیم (Visual Arts as medium of)

## (Education)

### بصری فنون کے معنی اور تصور

#### :Concept and meaning of Visual Arts

عموماً آرٹ یا فنون کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

i. بصری فنون (Visual Arts) ii. عملی/مظاہراتی فنون (Performing Arts)

iii. ادبی فنون (Literary Art)

بصری فنون (Visual Arts): بصری فنون وہ فنون ہوتے ہیں جس میں ہم بصارت کے ذریعہ

مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ جیسے (i) ڈرائنگ (ii) پینٹنگ (iii) ڈیزائننگ (iv) سنگ تراشی (v) جوہینہ تراشی (vi) دھاتو تراشی (vii) کولاز بنانا (viii) مٹی کے نمونے بنانا (ix) رنگولی بنانا (x) پوسٹر تیار کرنا وغیرہ۔

بصری فنون کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i) (2D) یادورخی یا دو البار والے فنون (Two Dimentional) مثلاً چارٹ، تصاویر،

نقشے وغیرہ کہلاتے ہیں جس میں طول X عرض ہوتا ہے۔

(ii) (3D) سہ رخی یا تین البادی والے فنون (Three Dimentional)

ایسے بصری فنون جس میں تین البادی ہوتے ہیں جیسے 3D کہا جاتا ہے۔ طویل X عرض

X بلندی۔ مثلاً مٹے کے ماڈل یا نمونے، سنگ تراشی کے نمونے وغیرہ شامل ہیں۔

### ڈرائنگ (Drawing) یا مصوری

مصوری سے مراد تصویر کشی کرنا، رنگ بھرنا وغیرہ شامل ہیں۔ کسی بھی تصویر یا خیال کو کسی بھی نوعیت کے

کاغذ کے ٹکڑے Plywood وغیرہ پر مخصوص ہیئت کے ساتھ پیش کرنے کا نام ہی فن مصوری یا آرٹ ہے۔

یہ ایک واحد فن ہے جس کے بغیر عام فنون اور مضامین ادھورے رہتے ہیں اور اس کا آغاز و ارتقاء

انسانی تمدن سے وابستہ ہے۔ انسان شروع سے ہی جب وہ غاروں میں رہا کرتا تھا تب سے ہی آڑی، کھڑی،



ترچھی لکیریں بنایا کرتا۔ تب سے آج تک پر دور میں مصوری کی شکل بدلتی رہی ہے اور دور جدید میں انگریزی اصلاحوں کے ساتھ زیادہ چلن میں آچکی ہے جیسے ماڈرن آرٹ، فائن آرٹ کہا جاتا ہے۔

## مصوری کے اقسام اور ان کا تعلیم میں استعمال

### Types of Drawing activity uses for Education

Memory Drawing	حافظہ کے مصوری	.i
Object Drawing	آبجیکٹ ڈرائنگ	.ii
Free Hand Drawing	ہاتھ کی ڈرائنگ	.iii
Geometrical Drawing	جامڑی کی ڈرائنگ	.iv
Letter Drawing	خطاطی کے نمونے	.v
Cartoon Drawing	کارٹون ڈرائنگ	.vi

### حافظہ کی مصوری (Memory Drawing)

Memory Drawing سے مراد کسی بھی قصے یا کہانی کو اپنے حافظہ کی مدد سے تصویری شکل دینے کو Memory Drawing یا حافظہ کی مصوری کہا جاتا ہے۔ مثلاً مختصر کہانیاں، واقعات اور اقوال رپ مینی قصے وغیرہ کو تصویری شکل دینا۔

### Memory Drawing کی تعلیمی اہمیت:

کمرہ جماعت میں موثر تدریس کے لئے خاص کر ابتدائی جماعتوں میں کہانی کے ذریعہ بعض اسباق کی تدریس کی جاتی ہے۔ اس تدریس کے ذریعہ کہانیوں کو تصویر کی شکل میں منظر کشی کی جاتی ہے۔ ابتدائی جماعت میں طلبا کہانیوں کے سننے کے شو میں ہوتے ہیں لہذا انہیں دو طرح کے فوائد حاصل ہوتے ہیں ایک سماعت دوسری بصارت سے۔ خاص کر ایسے مضامین جس کے عنوانات کسی حکایات یا کہانیوں پر مشتمل ہوتے ہیں قصہ گوئی کے طریقہ تدریس میں اس ڈرائنگ کو کافی اہمیت حاصل ہے۔

## Memory Drawing بنانے کے تکنیک اور طریقے:

مقاصد: رنگ یا پنسل کی مدد سے چھوٹی چھوٹی کہانیوں کا انتخاب کیا جاتا ہے اور اُسے کسی نہ کسی عنوان کے تحت پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں طلباء بصارت کے ذریعہ Memory Drawing کو سیکھنے میں اور مختلف کہانیوں کے حصوں کو تصویری شکل میں دیکھ کر کتاب حاصل کرتے ہیں۔ جس سے طلباء میں موثر کتاب بھی حاصل ہوتا ہے۔

Apparatus: رنگین یا سفید (i) Drawing Sheets (ii) Brushes (iii)

Pencil (v) Colour Tray (iv) Colours

موجودہ تعلیمی نظام طفل مرکوز ہے اس میں Art Based Method اور مثالوں پر مبنی تدریس کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ اس میں طلباء کو پوری پوری آزادی کے ساتھ ساتھ انہیں جذبات، خیالات کے اظہار خیال کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

Procedure: سب سے پہلے جس کہانی یا تصویر کو بنانا ہے اُسے ایک صاف و شفاف

Drawing Sheet پر 2H پنسل کو استعمال کرتے ہوئے ابتدائی خاکہ بنایا جاتا ہے۔ پھر پورے مناظر کو مکمل تصویری شکل دینے کے بعد اس میں رنگوں کا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد آؤٹ لائن بنا کر 2H پنسل کے نشانات کو مٹا دیا جاتا ہے اور آخر میں Sheet کے اطراف باڈر بنایا جاتا ہے۔

## آبجیکٹ ڈرائنگ (Object Drawing)

Object ڈرائنگ یا مصوری اس قسم کی ڈرائنگ کو بھی پنسل اور مختلف رنگوں کی مدد سے کی جاتی ہے۔

اس میں چند ایسے نمونے نظروں کے سامنے رکھ دیئے جاتے ہیں جو گھریلو استعمال میں آنے والی چیزیں ہوتی ہیں۔ مثلاً تدریسی آلات، پھل، پھول، گھر میں استعمال ہونے والی چیزیں جیسے برتن، ڈنر سیٹ، گلدستہ وغیرہ۔ اس قسم کی ڈرائنگ کو Object Drawing کہا جاتا ہے۔

## Object Drawing کی تعلیمی اہمیت:

ابتدائی جماعتوں سے لے کر ثانوی جماعتوں تک طلباء کو اس قسم کی ڈرائنگ کی مشق کروائی جاتی ہے۔

جس میں مختلف قسم کے تعلیمی تجربات مشاہدات وغیرہ کو دیکھ کر اس کی عکاسی کرنا ہوتا ہے۔ خاص کر دور حیات جیسے پھر کا دور حیات ..... کا دور حیات۔ تنظیمی نظام، عربی نظام وغیرہ کو بھی اس طرح کی ڈرائنگ سے ملایا جاسکتا ہے۔ نہ صرف سائنس بلکہ ریاضی اور دوسرے معاش میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

## Object Drawing بنانے کے طریقے اور تکنیکس

مقاصد: طلباء میں اس قسم کی ڈرائنگ کے ذریعہ آرٹ سے دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔ تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ ہوتا ہے۔ طلباء میں رنگوں کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے 2D البادی اور 3D سہ البادی Objects میں تبدیل کرنے کے مہارتوں کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

### :Appratus

رنگین Drawing Sheets مختلف قسم کے رنگوں کے بوتل یا رنگین پنسل وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ برش، Colour Tray وغیرہ کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

### طریقہ (Procedure):

اس ڈرائنگ کو بنانے کے لئے رنگین یا سفید Sheets کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو بھی Object ہوتا ہے اُسے دیکھ کر اس کی عکاسی کی جاتی ہے۔ پہلے پنسل سے اس کا خاکہ تیار کیا جاتا ہے۔ پھر مختلف رنگوں کو استعمال کرتے ہوئے اس ڈرائنگ کو مکمل کر لیا جاتا ہے۔

### Free Hand Drawinn

اس قسم کی مصوری میں سادہ ہاتھ یعنی بغیر کسی مصوری کے آلات کے استعمال کے کی جانے والی ڈرائنگ یا مصوری کو Free Hand Drawing کہا جاتا ہے۔ اس Drawing میں پنسل، چاک، قلم وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً سماجی علوم میں مختلف دنیا کے نقشے، چارٹس اور دوسرے Diagram میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

### فری ہینڈ ڈرائنگ کی تعلیمی اہمیت

کسی بھی معلم کو اس ڈرائنگ کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ اس کا تعلق تمام مدرسہ کے مضامین سے ہوتا ہے اور ہر معلم کو دوران تدریس Writing Skill یعنی لکھنے کی مہارت کا ہونا ضروری ہوتی ہے اس کے ساتھ ساتھ مختلف مضامین میں پائے جانے والے مختلف اشکال کی عکاسی بھی اسی ڈرائنگ کی مدد سے کی جاتی ہے۔ جب سے طلباء میں موثر تدریس کے ساتھ ساتھ سبق سے دلچسپی بھی پیدا کی جاسکتی ہے۔

## Geometrical Drawing

اس ڈرائنگ کا تعلق مضمون ریاضی سے ہے مضمون ریاضی میں خاص کر جامٹری کے اشکال کو آلات کی مدد سے جیسے Compass، Square Set اور Scale سے پیمائش کے ذریعے اس Drawing کو بنایا جاسکتا ہے۔ فن تعمیر میں بھی اس کو کافی اہمیت حاصل ہے اس کے علاوہ کشیدہ کاری میں بھی اس کے ڈیزائن بننے ہیں۔

## Geometrical Drawing کی تعلیمی اہمیت

خصوصی طور پر ریاضی میں جامٹری کے مختلف اشکال کی مصوری اسی کی تحت ہوتی ہے مثلاً دائرہ، مثلث، منطیل، منحرف، مخروط اور جینے بھی Geometrical Consturctions ہوتے ہیں ان تمام میں اس Drawing کا استعمال ہوتا ہے۔

## خطاطی/خوبصورت خطاطی کے نمونے (Littering Drawing)

اس ڈرائنگ میں خوش نویسی کو اہمیت حاصل ہے، خوش نویسی کے ذریعہ اقوال، اشعار، کوسلیقہ کے ساتھ مصوری کرنا Littering Drawing کہلاتی ہے۔

## Littering Drawing کی تعلیمی اہمیت

تعلیم میں خاص کر لکھنے کی مہارت کو فروغ دینے کے لئے یہ ڈرائنگ کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اس ڈرائنگ کے ذریعہ سے سبق کے عنوانات لکھے جاتے ہیں۔ اقوال زریں لکھے جاتے ہیں۔ منتخب اشکار کو بھی خوبصورتی کے ذریعہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

## Cartoon Drawing

کارٹون ڈرائنگ سے مرداماحول میں پائے جانے والے جانور، پودے، اوزار، آلات اور انسان کی اصلی شکل کو چھوڑ کر تصوراتی یا خیالی شکل پیش کرنے کو Cartoon Drawing کہا جاتا ہے۔

### کارٹون ڈرائنگ کی تعلیمی اہمیت

ابتدائی جماعتوں میں معلمین کو مختلف چھوٹی چھوٹی کہانیوں کو اکائیوں میں تقسیم کر کے اور ان کہانیوں کو مختلف قسم کے کارٹون کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے۔ طلباء خاص کر چھوٹی جماعتوں کے اس ڈرائنگ کو کافی پسند کرتے ہیں۔ جس سے موثر محرکہ پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

### Different Materials of Visula Arts, Rangoli, Pastels,

### Posters, Clay, Paintings

### رنگولی (Rangoli)

ہندوستانی تہذیب اور سماج میں قدیم زمانے سے ہی مختلف تہواروں جیسے قومی تہوار ہو یا مذہبی تہوار ان دونوں ہی تہواروں میں رنگولی کی بنایا جاتا ہے۔ خاص کر اپنے گھر کے سامنے صحن میں اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ رنگولی کا مطلب خود مختلف رنگوں کے بیل بوٹے جو دائری شکل اور مربع شکل میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس کے پکے رنگ نہیں ہوتے، رنگولی عارضی مصوری کہلاتی ہے۔ اس کا تحفظ نہیں ہو سکتا ہے خاص کر قومی تہواروں کے موقع پر مدرسے کے میدان میں اس کی نمائش کی جاتی ہے۔ جس میں طلباء اور اساتذہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

مدرسہ کے مختلف کچرل پروگرامس میں رنگولی کے مقابلوں کو بھی منعقد کیا جاتا ہے۔ طلباء بہت دلچسپی کے ساتھ اس میں حصہ لیتے ہیں اور مختلف رنگوں کو استعمال کر کے بہترین ڈیزائن تیار کرتے ہیں۔

### رنگولی کی تعلیمی اہمیت

طلباء بڑھ چڑھ کر اس کے مقابلے میں حصہ لیتے ہیں اور ان میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار اس فن کے ذریعہ ظاہر کرتے ہیں۔ اس فن کے ذریعہ قومی ایجاد فروغ پاتا ہے۔ مختلف تہواروں میں بلا مذہب ہر کوئی رنگولی کے مقابلوں میں حصہ لیتا ہے۔

## 2.6 بصری فنون میں مختلف طریقوں کا استعمال

Using different method of Visual Arts, Printings, Block )

(Printings, Collage, Clay Modelling, Paper Cutting and Foldings

### رنگوائی (Painting)

کسی بھی سیٹ یا شفاف سطح جس پر مختلف رنگوں کا استعمال ہوتا ہے اُسے Painting کہا جاتا ہے۔ خاص طور سے پنٹنگ میں جو رنگ استعمال ہوتے ہیں چند پانی کے رنگ ہوتے ہیں جنہیں ہم Water Colour کہتے ہیں۔ اُسی طرح سے Oil Paint اور کپڑوں پر رنگوائی کے لئے Fabric Paint استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ مختلف رنگوں کی Ink جو مصوری کی مناسبت سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ عام طور پر Painting کو حسب ذیل اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

i. Still life paint

ii. Painting from Nature

iii. Cloth Painting

iv. Spray Painting

v. Thread Painting

### Still Life Painting

اس قسم کی مصوری میں معلم طلبا کو 4B اور 6B پینسل کے ذریعہ ڈرائنگ کرنے کو کہا جاتا ہے۔ بعد میں تصویر مکمل ہونے کے بعد انہیں مختلف رنگوں کے استعمال سے پنٹنگ کی جاتی ہے۔ خاص طور پر اس قسم کی ڈرائنگ میں گھریلو استعمال کی چیزیں، کتابیں وغیرہ کو کسی مسطحے پر رکھا جاتا ہے اور اس کو تصویری شکل دی جاتی ہے بعد میں اس میں پائے جانے والے رنگوں کو اور Shades کو ملایا جاتا ہے۔

### Still Life Painting کی تعلیمی اہمیت

اس پنٹنگ سے طلبا میں تخلیقی صلاحیتوں کو بڑھا دیا جاسکتا ہے۔ طلبا اپنے قوت حافظہ کی مدد سے

مختلف Objects کو دیکھتے ہیں اور ان کی نقل کے ذریعہ اس کے تصویر کشی کرتے ہیں۔

### قدرتی ماحول سے اخذ کی گئی پینٹنگ (Painting from Nature)

قدرتی ماحول سے مراد ندیاں، سمندر، پہاڑ، درخت، پھول، پودے، خوبصورت کلیاں، گھاس کے میدان وغیرہ کو دیکھنا اور اس کی تصویر کشی کرنا مختلف پھول اور ان کے قدرتی رنگوں کو دیکھ کر اس کی عکاسی کی جانے والی پینٹنگ کو Painting from Nature کہا جاتا ہے۔

### Painting from Nature کی تعلیمی اہمیت

مختلف مضامین سائنس، سماجی علوم وغیرہ ان تمام مضامین میں اس طرح کی ڈرائنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مختلف پتے اور جڑ، پھول، تنا اور ان کے قدرتی رنگ، سماجی علوم میں..... ماحول جیسے پہاڑ، دریا، جھرنے وغیرہ کو مختلف رنگوں سے پینٹنگ کی جاتی ہے جس سے طلباء میں Painting سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے اور اسباق کو آسانی سے سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ ہوتا ہے اور قدرت میں پائے جانے والے مناظر کی تصویر کشی کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

### کپڑے پر رنگولی (Cloth Painting)

اکثر کپڑوں پر جو رنگولی کی جاتی ہے وہ Water Proff Colour یعنی پانی سے خراب نہ ہونے والے رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اسے Cloth Paint کہا جاتا ہے۔ اکثر کپڑوں پر رنگولی مختلف نیل بوٹے، مسلسل ڈرائے کے نمونے کئے جاتے ہیں۔ کپڑوں کے رنگ کے لحاظ سے اس پر خوش نما Painting کی جاسکتی ہے۔

### Cloth Painting کی تعلیمی اہمیت

طلباء میں ذوق سلیم اور جمالیات کے اظہار کا ذریعہ آرٹ ہوتا ہے۔ لہذا طلباء میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا بہترین طریقہ پینٹنگ ہے، خاص طور سے لڑکیوں کے لئے کپڑوں کی رنگوائی کافی دلچسپ ہوتی ہے۔ طالبات اس قسم کی Painting میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

## Spray Painting

کسی برش یا مشین کے ذریعہ ہوا کے برسٹر کے ذریعہ جو پینٹنگ کی جاتی ہے اُسے Spray Painting کہا جاتا ہے۔ خوبصورت نمونے، مختلف گھریلو استعمال کی چیزیں، قدرتی مناظر وغیرہ کو اس پینٹنگ کے ذریعہ خوش اسلوبی سے کیا جاسکتا ہے۔ اس میں رنگ ہوا کے ذریعہ منشر ہوتے ہیں اور تصویری شکل اختیار کرتے ہیں۔

## Spray Paintings کی تعلیمی اہمیت

اس پینٹنگ کو طلباء کو طلباء کو Tooth Brush کے ذریعہ Drawig Sheet پر رنگوائی کرتے ہیں۔ مختلف مضامین سے تعلق رکھنے والے مناظر، قدرتی چیزوں وغیرہ کو اپنی تخلیقی صلاحیت کی بنا پر پینٹنگ بنانے کی کوشش کرتے ہیں جس سے ان میں کام کرنے کی صلاحیت فروغ پاتی ہے۔

## Thread Painting

اس پینٹنگ کو دھاگے کی مدد سے انجام دی جاتی ہے لہذا اسے Thread Painting کہا جاتا ہے۔ دھاگوں کو مختلف رنگوں میں ڈبویا جاتا ہے اور اُسے صاف شفاف سطح ٹیٹ پر پینٹنگ کی جاتی ہے۔ خوبصورت پھول، بارش کا منظر وغیرہ اس قسم کی پینٹنگ میں بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

## Thread Painting کی تعلیمی اہمیت

خاص کر طلباء میں اجماعی جذبہ پیدا ہوتا ہے اس پینٹنگ کے بنانے میں ایک دوسرے کی مدد حاصل ہوتی ہے اور طلباء خوشی خوشی ڈھاگوں کی مدد سے نئی نئی اشکال جن کا اُن کے ذہن میں گمان بھی نہ ہو بعد میں پینٹنگ کے مختلف نئے نئے اشکال وجود میں آتے ہیں طلباء اس پینٹنگ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

## کولاژ (Collage Making)

سجاوٹی اشیاء میں کولاژ Collage کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ مدرسہ کے ماحول میں مختلف قومی تہوار یا خوشی کے معقوں پر اس کی مدد سے تصویر کشی کی جاتی ہے۔

کاغذ: رنگین کپڑے کے ٹکڑے، سوکھے پتے، تیلی کی کاڑیوں کی استعمال سے بنائی جانے والی



تصویر کو ہم کو لاڑ کہتے ہیں۔

ان چیزوں کی مدد سے بچوں کے کھلونے اور دلکش تصاویر وغیرہ کو بخوبی Collage کے ذریعہ سے تیار کیا جاسکتا ہے۔

### کولاژ بنانے کا طریقہ

مختلف چیزوں کو استعمال میں لاتے ہوئے اس کو ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

☆ ماچس کی تیلوں کو کسی مقوے پہ چسپاں کرتے ہوئے اشکال بنائے جاسکتے ہیں۔

☆ سوکھی گھاس، دال کے دانوں وغیرہ کے استعمال کے ذریعہ تصویر بنائی جاتی ہے۔

☆ رنگین میگزین کے ٹکڑوں کو لے کر کوئی تصویر بنائی جاسکتی ہے۔

☆ پنسل کے تراشوں کو لے کر کوئی ڈیزائن بنایا جاسکتا ہے۔

☆ Thermocol Boll کی مدد سے کسی تصویر کو بنایا جاسکتا ہے۔

☆ ریتی کے ذریعہ کوئی تصویر بنائی جاسکتی ہے۔

☆ ہاتھ کے چوڑیوں کے ٹکڑوں کو جوڑ کر خوبصورت ڈیزائن بنایا جاسکتا ہے۔

ان تمام چیزوں کو بنانے میں Fevicol یا گم (Gum) کا استعمال کیا جاتا ہے اور ایک بہترین کولاژ بنا کر تیار کیا جاسکتا ہے۔

### کولاژ بنانے کی تعلیمی اہمیت

اس سے طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں کا فروغ ہوتا ہے۔ طلباء بے کار رنگین کاغذ، کپڑے یا دیگر سامان کی مدد سے بہترین مصوری انجام دے سکتے ہیں۔ جس سے ان میں چھپی ہوئی صلاحیتوں کا فروغ ہوتا ہے۔

### مٹی کے نمونے بنانا (Clay Modelling)

طلباء میں شروع سے ہی یہ فطری صلاحیت موجود ہوتی ہے کہ وہ مٹی سے کھیلنا پسند کرتے ہیں اور مٹی کے کھلونوں کی تیاری میں حصہ لے کر مہارتوں کی تخلیق کرتے ہیں۔ مٹی کے نمونے بنانے میں کسی خاص قسم کی تربیت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مٹی کے ذریعہ جو چیزیں بنائی جاسکتی ہے ان میں چکنی مٹی کے علاوہ مٹی میں گوند کو ملا یا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ گیہوں کے آٹے کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، مختلف قسم کے کھلونے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ مختلف ذہنی سطح سے تعلق رکھنے والے طلباء اپنی ذہانت کا استعمال کر کے بہتر سے بہتر نمونے تیار کر سکتے ہیں۔ مٹی سے تیار کئے جانے والے کھلونوں پر نقش و نگار کے لئے مختلف اشیاء کو استعمال میں لا کر جیسے بوتل کے ڈھکن، ماچس کی تیلیوں کا استعمال کرتے ہوئے بہترین ڈیزائن ڈالا جاسکتا ہے۔ مٹی سے تیار کئے جانے والے کھلونوں کو رنگ کرنے کے لئے اسے سب سے پہلے اچھا سکھایا جاتا ہے۔ مٹی سوکھنے کے بعد اس پہ پوسٹر کلر یا Achrilic Colour کا استعمال کیا جاتا ہے۔

### مٹی کے نمونے تیار کرنے کا طریقہ

مٹی سے ماڈلس یا نمونے بنانے کے لئے پہلے مٹی کو اکٹھا کیا جاتا ہے پھر اسے چھان لیا جاتا ہے پھر اس میں گوند وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مٹی ٹوٹے نہ جب ماڈل مکمل شکل اختیار کرتا ہے تو اسے ڈھونڈی چھاؤں میں توکھایا جاتا ہے کیونکہ دھوپ کی گرمی سے اس میں ترک آنے کے امکانات ہوتے ہیں۔ جب یہ ماڈل سوکھ جاتے ہیں تو انہیں مختلف رنگوں کے استعمال سے بچایا جاتا ہے اور اشیاء کے مطابق حقیقی رنگ دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔

### Paper Cutting and Folding

کاغذ کی کٹنگ اور طے کر بھی بہت خوبصورت فن ہے خاص کر قومی تہواروں میں کمرے جماعت کی سجاوٹ قومی جھنڈے کی سجاوٹ میں Paper Cutting کو کافی اہمیت حاصل ہے۔ اس کے علاوہ خوبصورت ڈیزائن بھی رنگ برنگی کاغذ کی کٹنگ کے ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔ دروازوں اور کھڑکیوں پر کاغذ کے بہت خوبصورت نظر آتے ہیں اس کے علاوہ مدرسے کے میدان کو سجانے پر مختلف رنگ کے جھنڈیوں کو کٹ کر کے لٹکایا جاتا ہے۔

### Paper Folding

کاغذ کو طے بہ طے کر کے مختلف چیزوں کو بنایا جاسکتا ہے خاص کر ابتدائی جماعتوں میں کاغذ کی کشتی اور

کاغذ کے پھول، بیبل اور دوسرے خوبصورت نمونے بنائے جاسکتے ہیں۔ رنگ برنگی کاغذ کے استعمال سے ماڈلس یا..... بھی تیار کئے جاسکتے ہیں۔ مختلف قسم کی رنگ برنگی تیلیاں اور مختلف پھولوں کو بھی کاغذ کے ذریعہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ جو دیکھنے میں دلکش نظر آتے ہیں۔

Paper Cutting

Paper Cutting

Paper Folding

## فرہنگ

Clay	مٹی
Rangoli	رنگین بورڈ نما
Drawing	مصوری
Painting	رنگوائی

## مختصر جوابی سوالات

1. بصری فنون سے کیا مراد ہے۔ تعلیم اس کی اہمیت بتائیں۔
2. بصری فنون کے مختلف طریقہ کون کون سے ہیں۔
3. ریاضی میں استعمال ہونے والی کون سے بصری فن ہیں۔
4. مختلف ڈرائنگ کے اقسام بیان کریں۔
5. فنون جمالیات کا اظہار ہوتا ہے واضح کیجئے۔

## سفارش کردہ کتب

1. NCERT, New Delhi  
Art Education, Teachers Hand Book.
2. V. Krishna Chayulu  
Art Education

3. محمد مطیع الغفار

”تدریس مصوری“، ایجوکیشن بک ہاؤس، علی گڑھ

## **Thred Painting**

---

## **Waist Pencil Material**

---

not found.

## اکائی-3: تعلیم اور مظاہراتی فنون

### Unit-3: Performing Arts and Education

#### تمہید Introduction

- 3.1 ڈرامہ برائے طرزِ تعلیم Drama as a medium of Education
- 3.2 مقامی فنونِ عملی فنون کی شناخت اور اکتساب اور تعلیم سے اس کا رشتہ
- Identification of local performing Art forms and their  
integration in teaching-learning
- 3.3 سماعی/موسیقی، رقص، کھپتلی، تھیٹر اور آرٹ کی شکل میں
- Listening/Viewing performing Art form of Music, Dance,  
Puppetry and Theatre
- 3.4 تشخیص کی حکمت عملی: آرٹ کے مختلف شکلوں کا اندازہ
- Evaluation strategies: Assessing the different forms of Art
- 3.5 فرہنگ
- 3.6 یاد رکھنے کے اہم نکات
- 3.7 مثالیں تصویروں میں
- 3.8 نمونہ امتحانی سوالات
- 3.9 سفارش کردہ کتب

## مقاصد:

- اس اکائی کے تحت ڈرامہ برائے طرزِ تعلیم ڈرامہ اور اس کی تعریف ڈرامہ کی ارتقاء اور تعلیم میں ڈرامہ کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی جائے گی۔
- اس اکائی کو پڑھنے کے بعد طلبا سمجھ سکیں گے:
- i. مظاہراتی فنون کسے کہتے ہیں اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔
  - ii. مظاہراتی فنون کے اقسام سے واقف ہوں گے۔
  - iii. ڈرامہ اور اس کی اہمیت، تعلیم میں اس کے اطلاق سے متعلق جانکاری حاصل کریں گے۔
  - iv. مقامی فنون اور مظاہراتی فنون کی شناخت کریں گے۔
  - v. موسیقی، رقص، کٹھپتلی اور تھیٹر آرٹ کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔

## تمہید:

اس اکائی میں مظاہراتی فنون کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے، اس کے علاوہ ڈرامہ اور اس کی تعلیمی اہمیت کو جانیں گے اور اس کا تعلیمی اطلاق سمجھیں گے۔ مقامی اور مظاہراتی فنون کی شناخت بھی کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ موسیقی، رقص، کٹھپتلی اور تھیٹر آرٹ کے بارے میں بھی مفصل معلومات حاصل کریں گے۔

## 3.1 ڈرامہ برائے طرزِ تعلیم (Drama as a medium of Education)

### ڈرامے کی تعریف:

ڈرامہ ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی ”کر کے دکھانا ہے“۔ یہ ایک ایسی صنفِ ادب ہے جس میں انسانی زندگی کی حقیقتوں اور صداقتوں کو اسٹیج پر نقل کے ذریعہ پیش کیا جاتا ہے۔

ڈرامہ کو ادب سے جڑا ہو *Performing Literature* کہا جاتا ہے۔ یعنی ایسا ادب جس کو مختلف فنونِ لطیفہ جیسے موسیقی، گیت، رقص اور مصوری کی مدد سے زیرِ عمل لایا جاتا ہے۔

یوں تو ڈرامہ کی کئی تعریفیں ہیں، کچھ اہم تعریفیں ذیل کے مطابق ہیں۔

- i. ڈرامہ دراصل عمل کی نقل ہے یعنی ڈرامہ عمل ہے اور عمل ڈرامہ۔
  - ii. ڈرامہ ادب کی وہ صنف ہے جو تھیٹر اور مطالعے کے لئے لکھی جاتی ہے۔
  - iii. مکالموں کی شکل میں لکھی گئی بیانیہ تحریر جو ریڈیو، ٹیلی ویژن اور سینما کے لئے ہوتی ہے۔
- ڈرامہ دو طرح کے ہوتے ہیں:

- i. اسٹیج پر پیش کرنے والے ڈرامے: مثلاً انارکلی، شہید ناز، مار آئین۔
- ii. مطالعہ گاہ Closet Drama کے ڈرامے: مثلاً جان ملٹن کا ڈرامہ Samson Agonistes وغیرہ۔

ڈرامہ کی ابتداء نقالی سے ہوئی۔ نقالی انسان کی جبلت میں داخل ہے، بچے بولنے، چلنے، کھانے، پہننے میں نقل کرتے ہیں۔ وہ کھیل کھیل میں کبھی چور بنتے ہیں تو کبھی بادشاہ، کبھی گڈے گڑیوں کے ماں باپ، وہ ہر معاملے میں اپنے بڑوں کی نقل کرتے ہیں۔ قدیم زمانے میں انسان دیوی دیوتا کو خوش کرنے کے لئے ان کے سامنے ناچتا گاتا تھا، شکار کی خوشی میں اور جنگ میں حوصلہ بڑھانے کے لئے بھی وہ ناچتا تھا۔ وہ اس ناچ اور گیت کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کرتا تھا۔ جب اس کا شعور پختہ ہونے لگا تو وہ روزمرہ کے حالات، حادثات اور مختلف تصورات کو رقص کے ذریعے پیش کرنے لگا۔ نقاروں نے اسے ”زندگی کی نقل“، ”فطرت کی نقالی“ اور ”انسانی زندگی کی عملی تصویر“ قرار دیا۔ یہاں سے ڈراما کی ابتداء ہوتی ہے اور ڈرامے کی تعریف اس طرح کی گئی:

”ڈرامے ایک آئین ہے جس میں فطرت کا عکس نظر آتا ہے“۔

”ڈراما ایسی صنف ادب ہے جس میں انسانی زندگی کی حقیقتوں اور صداقتوں کو اسٹیج پر نقل کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے“۔

ہندوستان کے مشہور اردو ڈرامہ نگار اور اُن کے ڈراموں کی خصوصیات:

ہندوستان میں ڈرامہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ ڈرامے کے لئے ذریعہ انسانی زندگی کی حقیقتوں اور صداقتوں کو اسٹیج پر پیش کیا جاتا ہے۔



ہندوستان کی سرزمین ڈرامہ نگاری کے لئے بڑی ذرخیز رہی ہے۔ آزادی کے بعد اور آزادی سے پہلے کئی ڈرامہ نگاروں نے بے مثال ڈرامے تحریر کئے ہیں۔ آزادی سے پہلے ڈرامہ کے موضوعات لطف اندوزی اور داستانیں مجید العبقول واقعات وغیرہ تھے۔ جب آزادی کے بعد جو ڈرامے تحریر کئے گئے ان کے موضوعات بٹوارے کے سبب پیدا ہونے والے قومی مسائل تھے۔

ہندوستان میں یوں تو کئی ڈرامہ نگار گزرے ہیں۔ لیکن مشہور ڈرامہ نگار کے نام ذیل کے مطابق ہے۔

i. آغا حشر کاشمیری

ii. آغا حسن امانت

iii. کرشن چندر

iv. عصمت چغتائی

v. اشتیاق حسین قریشی

vi. عشرت رحمانی

vii. پروفیسر محمد مجیب

viii. مولوی سید ابوالفضل

اردو کا سب سے پہلا ڈرامہ واجد علی شاہ نے 42-1841ء میں لکھا۔ انہوں نے اپنے اس ڈرامہ کا نام ”رادھا کنہیا“ رکھا۔ اس ڈرامہ کو لکھنؤ کے شاہی محل میں پیش کیا۔ اس ڈرامہ کا ایک مربوط پلاٹ ہے۔ اس ڈرامے کے کردار ”رادھا اور کنہیا“ ہیں۔ یہ ڈرامہ عوام میں بہت زیادہ مشہور و مقبول ہوا۔ اس ڈرامہ کو پہلا ڈرامہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد 1852ء میں تحریر کئے گئے ڈرامہ ”اندر سبھا“ کو اردو ڈرامہ کا نقطہ آغاز کہا جاتا ہے۔ اس ڈرامہ کا آغاز حسین امانت نے تحریر کیا ہے۔ اس ڈرامہ کا اثر اردو ڈراموں پر کچھ اس طرح ہوا کہ عرصہ دراز تک اس ڈرامہ کی فنی اور تخلیقی روپ کی نقل ملتی ہے۔

1864ء میں ”اندر سبھا“ کو ممبئی میں پیش کیا گیا۔ اس ڈرامہ کو ہاتھ ہاتھ لیا گیا۔ اس ڈرامے نے اپنا

کامیابی کے جھنڈے گاڑ دیئے جس سے متاثر ہو کر اردو کے کئی تجارتی تھیٹر قائم ہوئے۔

ڈرامہ کو صحیح روپ دینے میں آغاز حسین کاشمیری نے اہم رول ادا کیا۔ آغاز حسین کاشمیری نے ساتھ

ان کے ہم اثر بے تاب حسن لکھنوی طالب ہر بنا رسی اور سید ابوالحسن نے ڈرامہ تفریح عصر کو ختم کر کے حقیقت کے ڈراموں کو رہنمائی کی۔ آغا بٹرنے اپنے ڈراموں سے دھوم مچادی۔ ان کے ڈرامے عوام میں ہر دل عزیز اور مقبول ہوئے۔ آغا حشر نے اپنے ڈراموں کے ذریعہ لوگوں کے مزاج کو بدلنے میں ایک بڑا کردار ادا کیا۔ اپنے آخری دور میں انھوں نے اصلاحی ڈرامے بھی لکھے جو کافی پسند کئے گئے۔ آغا حشر ایک اچھے ڈرامہ نگار، شاعر اور انشا پرداز تھے۔

آغا حشر نے ڈرامے کو جس موڑ پر چھوڑا وہاں سے دوسرا ڈرامہ نگاروں نے اسے اور بلندیوں پر پہنچایا اور ڈرامہ کو فنی حسن اور لطافت سے نوازا جس سے متاثر ہو کر بہت ہی تعلیم یافتہ اور قابل لوگ ڈرامہ کی طرف متوجہ ہونے لگے۔ جیسے پنڈت برج موہن دتاتریہ، امتیاز علی تاج، ڈاکٹر عابد حسین، پروفیسر محمد مجیب جنھوں نے جبہ خاتون خانہ جنگی جیسے ڈرامے لکھے۔ ڈاکٹر عابد حسین کا سماجی ڈرامہ ”پردہ غفلت“ اور اشتیاق حسین قریشی کے ڈرامے میں ”دھوئیں کی پھانسی“ نے برانام کمایا۔ ان ڈراموں میں عصری تقاضوں کے تحت سماجی مسائل کو پیش کیا گیا۔

## ڈراموں میں کردار کی اہمیت:

کردار نگاری ڈرامے کا ایک اور عنصر ہے، ڈرامہ میں جو مردوں اور عورتوں کے کردار ہوتے ہیں وہ ہماری دلچسپی کا باعث ہوتے ہیں۔ کردار نگاری ایک مشکل فن ہے، ناول نگاری اور افسانہ نگاری کے مقابلے میں ڈرامہ نگار پر بہت سی پابندیاں ہوتی ہیں کہ اس کے کردار حقیقی ہوں اور بے جا نہ ہوں۔ کردار اپنے افکار اعمال گفتگو، لباس اور وضع قطع سے اپنے طبقہ کے نمائندہ معلوم ہوں۔ کرداروں کی تخلیق ڈرامہ کے پلاٹ اور اسٹیج کی ضرورت کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ ڈرامہ نگار اپنے کرداروں کو متعارف تک نہیں کروا سکتا۔

ڈرامے کے کردار اپنے قول و عمل سے خود کو متعارف کرواتے ہیں اور باہمی کشمکش سے اپنے اوصاف ظاہر کرتے ہیں۔ ڈرامہ نگار کو ان کے کسی قول و عمل کی وضاحت کا اختیار نہیں ہوتا۔ مثلاً ناول نگار اور افسانہ نگار تو کرداروں کے بارے میں لکھ سکتا ہے کہ وہ کروڑ پتی ہے۔ اس کا مکان محل جیسا ہے یا وہ معلوک الحال ہے یا وہ اس کے اوصاف لکھتا ہے کہ وہ غصہ ور ٹھنڈے مزاج کا ہے وغیرہ لیکن ڈرامے میں یہ سب دکھانا پڑتا ہے۔ ڈرامہ نگار مداخلت نہیں کر سکتا۔ کردار اپنے اعمال اور اقوال سے اپنی سیرت واضح کرتے ہیں۔ ناول

نگار اور افسانہ نگار مختلف واقعات کی وضاحت کے ساتھ ساتھ کرداروں کے اعمال اور مکالموں کی تشریح کرتا ہے۔ مگر ڈرامے میں کردار خود اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر اپنی شخصیت، ذات اور اوصاف کا ثبوت تماشائیوں کے روبرو پیش کرتا ہے۔ کردار اپنی اداکاری کے ذریعہ کہانی کو پیش کرتا ہے۔ کردار نگاری ہی کہ ذریعہ ڈرامے کی فنی صلاحیتوں اور قدروں کا تعین کیا جاتا ہے۔ چونکہ عمل و حرکت کے بغیر ڈرامہ کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔ کردار نگاری اس ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ کرداروں کی گفتگو ان کے اعمال و افعال حرکات و سکنات سے ایک طرف خود ان کی شخصیت ابھرتی ہے تو دوسری طرف پلاٹ میں ربط و ضبط برقرار رہتا ہے۔

## ڈراموں کی وحدت:

پلاٹ کی ترتیب میں وحدتیں اہم رول ادا کرتی ہیں، وحدت زماں، وحدت عمل، وحدت مکاں اور وحدت تاثر کو ڈرامے کے فن کا ایک حصہ قرار دیا گیا ہے۔ وحدت زماں سے مراد ڈرامہ میں جو واقعہ بیان کیا جائے وہ زیادہ عرصے پر پھیلا ہوا نہ ہو ڈرامہ بہتر یہ کہ چوبیس یا بارہ گھنٹوں میں واقعات پیش آجائیں۔ وحدت زماں کا یہ مفہوم بھی ہوتا ہے کہ ڈرامہ زیادہ عرصے پر پھیلا ہوا بھی ہو تو ڈرامے کے پیش کش سے تماشائی کو وقت کے گزرنے کا احساس ہونا چاہئے۔ گھنٹوں، دنوں، ہفتوں ہوئے واقعات کو سمیٹ کر مختلف مناظر میں پیش کیا جائے۔

وحدت عمل سے مراد ڈرامہ میں جو واقعہ پیش کیا جائے اس کی ضمنی واقعات اصل واقع کی اہمیت بڑھانے کے لئے پیش کئے جائیں اس سے واقع کا تاثر گہرا ہوگا۔ واقعات میں باہمی رشتہ ضرور ہے۔ مختلف قسم کے واقعات پیش کر کے ڈرامے کو الجھایا نہ جائے۔

وحدت مکاں کا مطلب یہ ہے کہ جو واقعات ڈرامہ میں دکھائے جائیں وہ ایسی جگہوں پر پیش آئیں جو ایک دوسرے سے زیادہ فاصلے پر نہ ہوں۔ تمام ڈرامہ ایک ہی مقام پر انجام پائے تو بہتر ہے اگر ایک منظر اور دوسرے منظر میں مقامات بدلتے ہوں تو وقت کا لحاظ رکھا جائے۔ وحدت تاثر پیدا کرنے کے لئے وحدت زماں، وحدت مکاں، وحدت عمل کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ ڈرامہ میں وحدتوں کا خیال اس لئے رکھا جاتا ہے کہ اس کا مجموعی تاثر قائم رہے۔ انارکلی میں سورج کی ایک گردش کو پابندی نہیں کی گئی لیکن وقت کے رفتہ رفتہ گزرنے کا احساس پیدا کیا گیا ہے۔

ڈرامہ کی پیشکش کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ ڈرامہ کسی تصنیف کا نام نہیں ہوتا۔ مصنف، اداکار، ہدایت کار سب کی مشترکہ کوشش سے ڈرامہ بنتا ہے۔ ڈرامہ اسٹیج پر پیش کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ ناول نگار و افسانہ نگار کے مقابلے میں ڈرامہ نگار پر زیادہ ذمہ داری ہوتی ہے۔ اسے اسٹیج اور اداکاروں کی حدود کو پیش نظر رکھ کر ڈرامہ لکھنا پڑتا ہے۔ وہ اپنے کردار کو اداکاروں میں منتقل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اداکار صرف مکالموں کو زبان سے ادا نہیں کرتے بلکہ چہرے کے تاثرات اور اپنے عمل سے بھی پیش کرتے ہیں۔ ڈرامہ کی کامیابی ہدایت کار کی صلاحیت اور اداکار کی ذہنی آمادگی پر منحصر ہوتی ہے۔ اسٹیج پر کام کرنے والوں میں ذمہ داری کا احساس اور باہمی تعاون ہے تو پھر ڈرامہ کامیاب ہوتا ہے ورنہ ڈرامہ بھونڈی نکالی بن کر رہ جاتا ہے۔

## ڈرامہ کی تعلیمی اہمیت:

ڈرامہ کے ذریعہ طلباء کے نہ صرف دماغ کو تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ میں استعمال کیا جاسکتا بلکہ ان میں مثبت خیالات کو پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔

ڈرامہ طالب علموں کے مطالعہ کے طریقہ میں ایک مثالی توازن فراہم کرتا ہے۔ بچوں کا نظریہ ایک سمندر ہے جس کی وجہ سے عملی فنون کو سیکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ڈرامہ کے ذریعہ طلباء میں مثبت اور تعمیری دونوں کے ساتھ ساتھ تنقیدی آرائی کی قدر جاننے کے طور پر زندگی کی اہم مہارت کو حاصل کر پاتے ہیں۔

ڈرامہ کے ذریعہ زندگی کی بھرپور عکاسی کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس تخلیقی اظہار کے ذریعہ طلباء کو کمرہ جماعت میں ہی دنیا کو بہتر سمجھنے میں اور سیکھنے کے لئے بہتر ثانوی اسکول کی تعلیم سے فارغ التحصیل ہونے پر دنیاوی چیلنجوں کے ساتھ سامنا کر سکتا ہے۔ کمرہ جماعت میں ڈرامہ کے ذریعہ طلباء کے درمیان تخلیقی سوچ اور نئی تحقیق تراکیب کو تیار کرنے میں مدد ہوتی ہے۔

ڈرامہ کے کرداروں کے ذریعہ طلباء کے درمیان مواصلات کو تیز بنایا جاسکتا ہے تاکہ ان میں ثقافتی قیادت کا جذبہ پیدا ہو سکے۔

ڈرامہ کے ذریعہ طلباء میں اکتساب کو موثر بنایا جاسکتا ہے۔ سیکھنے کے عمل میں جوش اور جذبہ کا عمل تیزی سے ہوتا ہے۔

درسی کتاب کے مضمون اور کہانیوں کو ڈرامہ کے ذریعہ آسانی سے سمجھایا، سکھایا جاسکتا ہے۔ جس کے لئے طلباء ہمیشہ اپنی جوش کا اظہار کرتے ہیں طلباء اپنے جذبات کو ڈرامہ کے ذریعہ بہتر طور پر ظاہر کرتے ہیں۔ اس لئے ڈرامہ کا اطلاق تعلیم میں اہم مانا جا رہا ہے۔

### 3.2 مقامی فنون، مظاہراتی فنون کی شناخت اور اکتساب اور تعلیم سے اس کا رشتہ

## Identification of Local Performing Art Forms and their integration in Teaching, Learning

ہندوستان ساری دنیا میں ایک ایسا واحد ملک ہے جس میں کثرت میں وحدت پائی جاتی ہے۔ یعنی ہندوستانی تہذیب کی مثال دنیا میں مشہور ہے۔

ہندوستان کی ہر ریاست کا ایک اپنا مقام ہے۔ ہر ریاست کے مخصوص رقص ہیں اور وہاں کے خصوصی مقامی فنون ہوتے ہیں اور ان فنون میں ہر ریاست ہر علاقہ اپنے فنون کی وجہ سے مشہور ہے۔ مقامی مظاہراتی فنون جو حسب ذیل ہیں، مصوری، دست کاری، کٹھپتلی، موسیقی، ڈرامہ، فن خطاطی وغیرہ شامل ہیں۔

**مصوری** : اس میں تصاویر اتارنا، رنگ بھرنا وغیرہ ہوتا ہے۔

**دست کاری** : دست کاری میں ہاتھوں سے مختلف قسم کے ماڈل نمونے بنانا، پھول، بیل بوٹے بنانا، کپڑے پر کشیدہ کاری کرنا شامل ہے۔

**رنگ بھرنا** : مختلف اشکال میں رنگوں کی مدد سے ایسے رنگ بھرنا قدرت میں پائے جانے والے مختلف قسم کے تصاویر کی عکاسی کرنا اور اسی سے تعلق رکھنے والے رنگوں کا استعمال کرنا شامل ہوتا ہے۔

**کٹھپتلی** : اس کھیل کے ذریعہ سے مختلف تاریخی واقعات کو کہانیوں کے ذریعہ پیش کرنا، مختلف کردار کو ڈرامائی شکل میں ان پتلیوں سے کام لینا ہوتا ہے۔

**موسیقی** : موسیقی کے ذریعہ مختلف ہندوستانی قومی تہواروں میں قومی ترانے کا پیشکش ہوتا ہے۔ بعض اوقات اچھی نظموں وغیرہ کو بھی موسیقی کے ذہن پر گایا جاسکتا ہے۔

ڈرامہ : ڈرامہ بھی ایک مظاہراتی فن ہے جس میں مختلف قسم کے کردار کو نبھاتے ہوئے ہمہ اقسام کے قصے کہانیوں کو پیش کیا جاسکتا ہے۔

فن خطاطی : (خوش نویسی) مظاہراتی فنون میں فن خطاطی کو بھی کافی اہمیت حاصل ہے۔ اقوال، اشعار، نظموں وغیرہ کو خوش نویسی سے پیش کیا جاتا ہے۔

## مظاہراتی فنون اور اس کا تعلیمی رشتہ:

مظاہراتی فنون سے مراد ہم جو بصارت کے ذریعہ سے دنیا کی خوبصورتی کا مظاہرہ کرتے ہیں اور انسانی جمالیات کا اظہار فن کے ذریعہ کرتے ہیں۔

تعلیم میں مظاہراتی فنون کو کافی اہمیت ہے۔ موجودہ دور میں تعلیم طفل مرکوز ہے لہذا بچوں کی دلچسپیوں اور ضروریات کو مد نظر رکھ کر تدریس کو جاتی ہے۔ موثر تدریس کے لئے مظاہراتی فنون کو کافی اہمیت کا حامل ہوتے ہیں۔

مظاہراتی فنون کا تعلق تقریباً ہر مضمون سے ہوتا ہے اور یہ فن اکتساب کو بہت ہی موثر بناتے ہیں۔ مختلف تصاویر کے ذریعہ موسیقی کے ذریعہ ڈرامہ کے ذریعہ قصے کے ذریعہ وغیرہ۔

فنون، ثقافتی تعلیم میں موجود مشقی نکات کی تربیت دینے میں مسلم کا کردار نہایت اہم ہوتا ہے۔ مثلاً مصوری میں خطوط سے تصاویر بنانا۔ اشیاء کو دیکھ کر تصویر بنانا، رنگ بھرنا وغیرہ۔

اس کے علاوہ کشیدہ کاری میں سجاوٹی اشیاء بنانا وغیرہ شامل ہیں۔ مصوری کا تعلق مختلف مضامین سے بھی ہے جیسے سائنس سے، سماجی علوم سے، ریاضی سے، اردو ادب سے۔

مصوری کا تعلق سائنس سے: سائنس ایک ایسا مضمون ہے جس میں مصوری کی بہت ضرورت ہوتی ہے جیسے مختلف خشرت کی دور زندگی، انسانی دور زندگی، مختلف نظام، مختلف پھول اور ان کے حصے، جڑ، تناؤ وغیرہ اس کے علاوہ مختلف تجربات میں استعمال ہونے والے آلات کو بھی مصوری کے ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔

مصوری کا تعلق سماجی علوم سے: سماجی علوم میں مختلف نقشے، طول بلد، عرض بلد، دنیا کی شکل، جغرافیائی حالات، Time Line Chart وغیرہ کے لئے مصوری کو کافی اہمیت حاصل ہے۔

مصوری کا تعلق ریاضی سے: ریاضی میں مختلف قسم کے دائرے، مخروط میڈس، منحرف، منطیل، مربع

وغیرہ جیسے اشکال میں مصوری کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ اردو ادب وغیرہ میں بھی مظاہراتی اور بصارتی دونوں فنون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان فنون کی مدد سے طریقہ تدریس کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ موثر تدریسی کا اہم ذریعہ بھی مختلف فنون ہیں۔ ایسے اسباق جن سے طلباء دور بھاگتے ہیں انہیں بھی مختلف فنی سرگرمیوں کی مدد سے سبق کی طرف راغب کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ فنون انسانی جمالیات کا اظہار ہوتے ہیں اور ہر طالب علم میں کچھ نہ کچھ فنی صلاحیت مرہودہ ہوتی ہیں انہیں صلاحیتوں کو مد نظر رکھ کر معلم موثر تدریس دے سکتا ہے۔

### 3.3 موسیقی، رقص، کھپتلی اور تھیٹر مظاہراتی فنون کی قسمیں:

ہندوستانی تہذیب میں قدیم زمانے سے ہی مختلف فنون کی مثالیں ہم کو ملتی ہیں۔ ہندوستانی تہذیب اور فنون کا گہرا تعلق ہم کو معلوم ہوتا ہے۔ ہمارے تہذیب کے ابتدائی دنوں سے ہی موسیقی، لوک رقص اور ڈرامہ ہماری ثقافت کا ایک اٹوٹ حصہ رہا ہے۔ ابتداء میں یہ وسائل مذہبی تبلیغ اور سماجی اصلاحات کے لئے استعمال کئے جاتے تھے جس میں موسیقی اور رقص کو مقبولیت ملی۔ ابتدائی زمانے سے درمیانی زمانے تک فنون عوام کو تعلیم پہنچانے کا ایک اہم ذریعہ بنا ہوا ہے۔ دور حاضر میں یہ فنون تفریح (Entertainment) کے وسائل کے طور پر مشہور ہے۔

### آرٹ/فن کا تصور:

”فن عناصر کو ارادتا اور تخلیقاً ترقی دینے کی عملیت کہ ما حاصل جو احساسات و

جذبات کو اپنی طرف راغب کرے۔“

”فن جمالیاتی اعتبار سے انسانی ذہن کی تمام خصوصیات کا اظہار ہیں۔“

"Art is Expression of all Characteristics of Human

Mind Aesthetically".

## مظاہراتی فنون (Performing Arts)

مظاہراتی فنون / پیش کشی فن (Performing) فن کی وہ قسم ہے جس میں فنکار اپنی آواز، ثقافت، اور جسمانی حرکات سے مختلف جذباتوں و خیالات کا فنی اعتبار سے اظہار / مظاہرہ کرتا ہے۔

### مظاہراتی فنون کی قسمیں

مظاہراتی فنون میں خصوصی طور پر رقص، موسیقی، تھیٹر اور اس سے مطابق فنون کا شمار ہوتا ہے اور جادو، وہم (Mime)، کھپتلی، سرکس کے کھیل، گلوکاری اور بیان بازی اس فنون کے دوسرے اجزاء ہیں۔ مظاہراتی فنون کی ادائیگی کرنے والے کو فنکار (Artist) کہتے ہیں۔ یہ فنکار اداکار، جوکر، رقص، جادو کرنے والا، موسیقی نگار، گلوکار وغیرہ ہیں۔ مظاہراتی فنون کے فنکار وہ بھی ہوتے ہیں جو اس فنکو پردے کے پیچھے سے سہارا دیتے ہیں۔ یہ فن کو پردے کے پیچھے سے سہارا دینے میں رہنمائی کرتے ہیں۔ جیسے شاعر اور تھیٹر کے کنوینر اجلاس میں مدد کرنے والا وغیرہ۔

### موسیقی بطور مظاہراتی فن اور اس کی قسمیں

#### (Music as Performing Art and its forms)

موسیقی مظاہراتی فن کی وہ قسم ہے جس میں آواز کی تخلیق کے لئے دل اور پاؤں اور حرکات کو یکجا کیا جاتا ہے۔ اس کا مظاہرہ مختلف آلات اور طرزوں سے کیا جاتا ہے۔ یہ منصوبی یا بلدیہی بھی ہو سکتی ہے۔ موسیقی کو ہندوستانی پس منظر میں دیکھا جائے تو موسیقی کی مندرجہ ذیل درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

1. کلاسیکل موسیقی یا شاستریہ سنگیت
2. نیم کلاسیکل موسیقی
3. سگم موسیقی یا سنگیت

#### 1. کلاسیکل موسیقی یا شاستریہ سنگیت

کلاسیکل موسیقی کے دور وایت ہندوستان میں مشہور و مقبول ہیں۔



i. ہندوستانی موسیقی ii. کرناٹکی موسیقی

i. ہندوستانی موسیقی: ہندوستانی موسیقی جو شمالی ہندوستان میں مقبول اور رائج ہوئی۔ یہ مغلل بادشاہوں کی پناہ میں پروان چڑھی اور اس میں جمالیاتی حس یا شرنکار رس مزید دکھائی دیتا ہے۔  
ii. کرناٹکی موسیقی: کرناٹکی موسیقی جنوبی ہندوستان میں مقبول اور رائج ہوئی۔ یہ جنوبی ہندوستان کے مندروں میں پران چڑھی اور اس لئے اس میں حقیقی حس یا بھکتی رس کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

## 2. نیم کلاسیکل موسیقی

نیم کلاسیکل موسیقی میں ٹھمری، ٹھپا، ہوری، کجری وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔

## 3. سنگم موسیقی یا سنگیت

سنگم موسیقی عام طور پر عوام میں مقبول ہے جیسے بھجن، غزل، ہندوستانی فلمی نغمیں، موسیقی عوامی/لوک گیت وغیرہ۔

## ☆ موسیقی کے سمعی و بصری قسمیں:

i. ریکارڈ یا محفوظ کردہ موسیقی:

ریکارڈ یا محفوظ کردہ موسیقی سے مراد ایسی موسیقی جس کا مظاہر ریکارڈ کیا جائے اور اسے مختلف آلات کے ذریعہ محفوظ (Record) کرتے ہے کہ اُسے بار بار سماعت کر سکے۔ اس قسم میں سامعین اپنی پسندیدہ موسیقی کو اپنے لحاظ سے مختلف آلات کے ذریعے سنتے ہیں جیسے کیسیٹ، سمعی ٹیپ، ریڈیو، DVD، CD وغیرہ، ریکارڈ یا محفوظ کردہ موسیقی سمعی بصری بھی ہو سکتی ہے۔

ii. براہ راست موسیقی

اس موسیقی کا تعلق سماعت سے ہی ہوتا ہے۔ لیکن موسیقی کی اس طرز میں ناظرین موسیقی کا لطف براہ راست یعنی سمعی یا بصری وطر پر ہی لے پاتے ہیں۔ اپنی پسندیدہ موسیقی یا پسندیدہ فنکار کے مظاہرے کا لطف اٹھانے کے لئے یا تو تھیٹر، محفلوں، مندروں میں جاتے ہیں یا براہ راست اپنے گھر میں بیٹھے ٹی وی (TV) پر لطف اندوز ہوتے ہیں۔

## چند مقبول موسیقی کی قسمیں / مثالیں:

### i. کلاسیکل موسیقی و گلوکاری

کلاسیکل موسیقی گلوکاری کی ساخت ہے یہ ایک ایسا سمندر ہے جس کی گہرائی کا اندازہ اس صنف کو سمجھنے والا ہی لگا سکتا ہے۔ اس میں مختلف قسم کے راگ ہوتے ہیں اور انہیں راگوں کے ذریعہ فنکار اپنے جوہر دکھاتے ہیں۔ اس قسم کو بھی ریکارڈنگ سنا جاتا ہے یا براہ راست سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔

### ii. بھجن کاری

بھجن سنگیت کا ایک مقبول نمونہ ہے، اپنے خالق کی ثناء اور اس سے انسیت کا اظہار اس میں شمار ہوتا ہے۔ بھجن کا دونوں طریقوں سے یعنی سن کر اور دیکھ کر لطف لیا جاتا ہے۔

### iii. فلمی نغمیں اور گلوکاری

دور حاضر میں ہندوستان میں سب سے زیادہ مقبولیت پانے والا موسیقی و گلوکاری کا صنف فلمی نغمیں ہیں۔ ہندوستانی سینما کے ابتدائی دور میں کلاسیکل موسیقی پر نغمیں بنائے جاتے تھے۔ دور حاضر میں مغربی موسیقی کا اثر ان نغموں پر دیکھنے کو ملتا ہے۔ فلمی نغموں کو ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، گراموفون پر سنا جاتا ہے، سینما گھر، TV، موبائل فون رپ بھی دیکھنا اور سنا جاتا ہے۔

### iv. غزل گلوکاری

موسیقی اور گلوکاری ایک سکے کے دو پہلو ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ غزل ادب کا ایسا معیار ہے جس پر اس کو مظاہرہ موسیقی کے ساتھ ہوتے ہیں تو اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔ غزل صرف ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں مشہور و مقبول ہیں۔

### v. لوک گیت یا عوامی نغمیں

موسیقی بطور مظاہراتی فن ہے اس میں لوگ گیتوں کا بھی شمار ہوتا ہے۔ یہی لوک گیت عوام کے گیت ہوتے ہیں جنہیں کوئی ایسا شخص نہیں بلکہ پورا سماج اپناتا ہے۔ عموماً لوگوں میں مقبول، عوام کے ذریعے، عوام

کے لیے لکھے ہوئے گیتوں یا نغموں کو لوک گیت یا عوامی نغمیں کہتے ہیں۔ جس میں سماج کی آسان ترین آواز میں عکاسی کی جاتی ہیں۔ عوامی نغمیں یا گیتوں کے مختلف قسمیں ہیں جیسے سنسکار گیت، لوک گاتھا، پیشہ گیت، ذاتی گیت وغیرہ اس کا لطف براہ راست اور سمعی اور بصری آلات کے ذریعے اسے ریکارڈ یا سنا اور دیکھا جاسکتا ہے۔

## رقص بطور مظاہراتی فن اور اس کی قسمیں

### (Dance as Performing Art and its Forms)

جسمانی حرکات کے فن کو رقص کہتے ہیں۔ مظاہرے کے طور پر موسیقی کے پیش نظر جسمانی حرکات جیسے ہاتھوں، پیروں اور چہرے کے تاثرات کو منظم انداز میں خصوصی طور پر پیش کرنا رقص کہلاتا ہے۔ رقص جسمانی اعضاء کی منظم حرکات کے اظہار کا نام ہے۔ دورِ حاضر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پوری دنیا میں رقص سرچڑھ کر بولتا ہے۔ ہندوستان بھی اس سے پرے نہیں ہے۔ ہندوستان میں رقص کی ایک قدیم روایت چلی آرہی ہے اور اسے ہندو مذہب کے نظریہ سے بھی اہمیت دی جاتی ہے۔

1. رقص کو مختلف طریقوں کی بنیاد پر مختلف قسموں میں بانٹا جاتا ہے۔ چند اہم رقص کے طریقے جو دنیا بھر میں مقبول ہیں وہ اس طرح ہیں۔

#### i. ہپ ہو پ رقص (Hip-Hop Dance)

ہپ ہو پ رقص کا تعلق گلی رقص (Street Dance) سے ہے جسے 1970ء میں تشکیل دیا گیا اور یہ آج بھی مقبول ہے۔

#### ii. بلی رقص (Belly Dance)

بلی رقص اگرچہ مغربی لفظ ہے مگر یہ رقص کا طریقہ عربی سے لیا جاتا ہے۔ جس میں پورے جسم پر قابو رکھتے ہوئے صرف پیٹ اور کمر کو ایک خصوصی انداز میں حرکت دی جاتی ہے۔

#### iii. بیلٹ رقص (Ballet Dance)

یہ مظاہراتی رقص کا طریقہ ہے جو اٹلی میں 15 ویں صدی کے دوران پروان چڑھا۔ یہ رقص کا طریقہ سیکھنے کے لحاظ سے بے حد مشکل ہے۔

#### iv. سالسا رقص (Salsa Dance)

یہ رقص کا طریقہ قیوبا سے آیا ہے۔ جس میں ایک ساتھی دار ہوتا ہے، اس لئے اسے پانٹر رقص (Partner Dance) بھی کہتے ہیں۔ یہ رقص لاطینی امریکہ میں بہت مشہور ہے۔

#### v. بریک رقص (Break Dance)

یہ رقص کا طریقہ گلی رقص کی فہرست میں آتا ہے جسے مشہور رقص مائل جیکسن نے کافی مقبول کیا۔ اس رقص کے لیے جسمانی قوت اور جسم کے مختلف حرکاتی اعضاء پر قابو رکھنا درکار ہوتا ہے۔

#### 2. ہندوستانی رقص (Indian Dance)

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں سبھی موقعوں پر مختلف قسم کے رقص کیے جاتے ہیں۔ پورے ملک میں بہت عرصے قبل سے جشن اور تہواروں پر رقص کرنے کی روایت چلا آرہی ہے۔

ہندوستانی رقص کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلا کلاسیکل رقص اور دوسرا عوامی یا لوک رقص کلاسیکل رقص مندروں یا بادشاہوں اور عماروں کے دربار میں کیا جاتا ہے اور عوامی یا لوک رقص عام عوام کا رقص کہلاتا ہے جو تہواروں کے موقعوں پر کیا جاتا ہے۔

جدید دور میں ہمیں جنوبی ہندوستانی طرز کے کلاسیکل رقص مقبولیت پاتے نظر آئیں گے۔ جیسے کوچی پوڈی، بھارت ناتیم، موہی ناتیم، کتھکلی اور مشرقی ہندوستان میں اوڈیسی۔ ساتھ ہی ہندوستان کے ہر ایک ریاست کے اپنے کچھ عوامی رقص ہیں۔ نوک رقص (Folk Dance) یا عوامی رقص اس ریاست کی ثقافت بیان کرتے ہیں۔ ایک ریاست کے ایک سے زیادہ رقص بھی ہو سکتے ہیں۔

#### کٹھپتلی بطور مظاہراتی فن

#### (Puppetry as Performing Art and its Forms)

کٹھپتلی کا کھیل بصری مظاہراتی فنون کی فہرست میں آتا ہے۔ کٹھپتلی کا استعمال ترسیل کے لیے

کافی پہلے سے ہو رہا ہے۔ ہمارے ملک میں یہ فن لگ بھگ دو ہزار سال پرانا ہے۔ پہلے ڈرامے کو پیش کرنے کا ایک بہترین ذریعہ کھپتلیاں ہی تھیں۔

کھپتلی تھیٹر کا ہی ایک حصہ ہے۔ یہ کھیل کی قسم کا کافی قدیم زمانے سے چلی آرہی ہے۔ یہ کھیل گڑیوں یا کھپتلی کے ذریعے کھیلا جاتا ہے۔ گڑیوں کے نرم مادہ شکلوں کے ذریعے زندگی کے مختلف تجربات، واقعات کی اس سے ترجمانی کی جاتی ہیں۔ زندگی کو ترسیل انداز میں اسٹیج پر پیش کیا جاتا ہے۔ کھپتلیاں تو لکڑی کی ہوتی ہے یا پھر پیرس پلاسٹریا کاغذ کی اس کے جسم کے حصے اس طرح جڑائے جاتے ہیں کہ اس سے باندھی ہوئی ڈور کھینچنے پر وہ الگ الگ انداز میں حرکت کر سکے۔

ہندوستانی ثقافت کی جھلک عوامی فنون سے جھلکتی ہیں۔ انہی عوامی فنون میں فن کھپتلی بھی شامل ہے لیکن جدید دور تہذیب کے چلتے اور نئے نئے وسائل کے وجود میں آنے سے صدیوں پرانا یہ فن اب ختم ہونے کی کگار پر ہے۔

کھپتلی کھیل کی ہر قسم میں پردے کے پیچھے سے اس علاقے کی موسیقی بجاتی ہے۔ جہاں کا وہ کھیل یا رقص ہے۔ کھپتلی کو رقص کرانے والا گیت بھی گاتا ہے اور مکالمات بھی بولتا ہے۔ ظاہر ہے انہیں ناصرف دست کی مہارت دکھانی ہوتی ہے، بلکہ اچھا گلوکار اور اداکار بھی بننا پڑتا ہے۔

ہندوستان میں کھپتلی رقص کی روایت کافی پرانی رہی ہے۔ دھاگے سے، دستانوں کے ذریعے اور سائے والی کھپتلیاں کافی مقبول ہیں اور روایتی کھپتلی سے رقص جگہ جگہ جا کر لوگوں کا دل بہلاتے ہیں۔ ان کھپتلیوں سے اُس جگہ کی تصویر نویسی، پہراواں اور جمالیاتی فنون کا پتہ چلتا ہے، جہاں سے وہ آتی ہے، ریتی رواجوں پر مبنی کھپتلی کے مظاہرے میں بھی کافی بدلاؤ آ گیا ہے۔ اب یہ کھیل سڑکوں گلی کوچوں میں ناہو کر فلڈ لائیٹ کی چکا چونڈ میں بڑے بڑے اسٹیج پر ہونے لگا ہے۔ راجستھان کی کھپتلی کافی مشہور ہے۔ راجستھان میں دھاگے سے باندھ کر کھپتلی نچائی جاتی ہے۔ لکڑی، کپڑے سے بنی اور درِ سٹھ کا راجستھانی لباس پہنے ان کھپتلیوں کے ذریعے تاریخی، محبتوں کے واقعات بیان کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر امر سنگھ راٹھور کا کردار، کیونکہ اس میں رقص اور لڑائی دونوں کو دکھانے کے کافی امکانات ہوتے ہیں۔ کھپتلی کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ اس میں کئی فنون کو یکجا کیا جاتا ہے۔ اس میں موسیقی، رقص، کہانی نویسی، تصویر

کشی، سنگ تراشی وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے یہ کٹھنلیاں نے جان ہونے کے باوجود جب اسٹیج پر ہوتی ہے تو دیکھنے والے بھی اس سے بند جاتے ہیں۔

## تھیٹر/جلوہ گاہ (Theatre)

Theatre یا جلوہ گاہ کے لفظی معنی ایسی عمارت جو بالخصوصی اس لیے بنائی جاتی ہے کہ اس میں تماشائی جمع ہو کر ڈرامہ/ناٹک دیکھیں۔ اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جلوہ گاہ (Theatre) ایسی جگہ ہے جہاں اسٹیج پر تماشائیوں کے روبرو فنون کا مظاہرہ کیا جاتا ہے۔ خصوصی طور پر Theatre میں پیش ہونے والے فنون میں ڈرامے یا اداکاری کا شمار ہوتا ہے۔ اس لئے ڈرامے اور اداکاری سے متعلق مظاہراتی فنون کے لئے Theatre یہ اصطلاح رائج ہوئی۔

ہندوستان میں زمانہ قدیم سے ناٹک اور نوٹنکیاں رائج تھی۔ کالی داس ہندوستان کے مشہور ڈرامہ نویس گزرے ہیں۔ انگلستان میں ملکہ الزابتھ کے زمانہ میں Theatre کی بنیاد پڑی اور سب سے پہلا مستقل تھیٹر بنایا گیا۔ انگلستان میں انگریزی ادب کے شیکس پیئر ایک مشہور ڈرامہ نویس گزرے ہیں۔ قدیم زمانے میں مذہبی واقعات اور خیالات کو پیش کرنے کے لئے یا مذہبی تبلیغ کے لئے گرجا گھروں میں، مندروں میں ڈرامے پیش کئے جاتے اور ان کے کردار بھی دیوی، دیوتا (Godess God) وغیرہ ہوتے تھے۔

جلوہ گاہ/تھیٹر میں کام کرنے والوں کو اداکار، اس کام کو اداکاری اور اس سے متعلق سرگرمیوں کو جلوہ کاری کہا جاتا ہے۔ جیسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے کہ تھیٹر یہ اصطلاح فن اداکاری اور خصوصی طور پر ناٹک / ڈرامے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ درحاضر میں مختلف قسم کے ڈرامے مشہور ہیں۔ جیسے Street Play، Radio، Street Theatre، Musical Theatre، Short Shits، One Act Play - Theatre

## چند اہم ڈرامے اور ڈرامہ نویس

ڈرامہ یہ ایک فن کی قسم ہے جو اپنی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ ہندوستان میں بھی اس کی طویل تاریخ

دیکھنے کو ملتی ہے فن کے اس قسم کا تجزیاتی مطالعہ ہم کو بھارت نے لکھا ناٹھ شاستریہ (Nataya Shastriya) میں ملتا ہے اس تحریر میں کہا گیا کہ ڈرامے کے لیے موسیقی اور رقص لازمی اجزاء ہیں۔ رامائن، مہا بھارت یہ کالی داس نے لکھے ہوئے ڈرامے ہیں اور بنا (Bana)، بھٹا (Bhatta) اور بھاسا (Bhasa) میں موسیقی رقص اور ڈرامے کی ترغیب کی مثالیں ہمیں ملتی ہیں۔

### چند مشہور ڈراموں کی فہرست

i. ہیملیٹ، کنگ لیٹر، آتھیلو	ٹیکس پیٹر
ii. میگھ دھوتم، ابھی گیا نم، شکنتلم	کالی داس
iii. پدماوتی	مدھوسودن
iv. ستیہ ہرلیس چندر	بھارتیندو
v. چندر گپت، آجات شترو	جے شنکر پرساد
vi. اندھیری نگری	بھارتیندو

### 3.5 اختتام

دورِ حاضر میں مظاہراتی فنون ہمارے ملک میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں پروان چڑھتے دکھائی دے رہے ہیں۔ جہاں تک انسانی شخصیت کی نشوونما کی بات ہے فنون یقیناً ایک اچھی شخصیت کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان فنون میں مبتلا اشخاص متوازن شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ ذہنی سکون والے خود کفیل اور دوسروں سے شفقت رکھنے والے ہوتے ہیں۔ مختلف فنون کے مظاہرے ان میں خود اعتمادی کو بڑا ہادیہ دیتے ہیں اور ماحول سے مطابقت ان میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

تحقیق سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ موسیقی، رقص اور ڈرامے سے منفی سوچ ختم ہو جاتی ہے۔ اگرچہ یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے طلباء بھی انہی خوبیوں کے مالک ہوں تو ہمیں ان کو آرٹ یا فن کی جانب راغب کرنا ہوگا۔

### 3.6 فرہنگ

انگریزی	اردو
Performing	مظاہراتی
Performing Art	مظاہراتی فنون
Visual Art	بصری فنون
Drawing	مصوری
Theaching	تدریس
Learning	اکتساب
Record	محفوظ
Hip Hop	رقص کی قسم
Street Dance	رقص کی قسم
Ballet Dance	رقص کی قسم
Salsa Dance	رقص کی قسم
Break Dance	رقص کی قسم
Folk Dance	عوامی رقص
Theatre	جلوہ گاہ

### 3.7 نکات برائے یاد دہانی

- i. فن جمالیاتی اعتبار سے انسانی ذہن کی تمام خصوصیات کا اظہار ہے۔
- ii. مظاہراتی فنون فن کی وہ قسم ہے جس میں فن کار اپنی آواز، تثرات یا جسمانی حرکات سے اپنے جذباتوں کا اظہار کرتا ہے۔
- iii. مظاہراتی فنون میں موسیقی، ڈرامہ، کھپتلی، رقص وغیرہ کا شمار ہوتا ہے۔



- .iv دورِ حاضر میں موسیقی کی دو قسمیں ہیں مغربی اور ہندوستانی۔
- .v موسیقی کو مزید کلاسیکل، نیم کلاسیکل اور سنگم موسیقی میں تقسیم کیا جاتا ہے۔
- .vi کلاسیکل موسیقی کی دو قسمیں ہیں۔ ہندوستانی اور کرناٹکی۔
- .vii جسمانی حرکات کو منظم انداز کے ادائیگی کو رقص کہتے ہیں۔
- .viii رقص کی دو عام قسمیں، مغربی رقص اور ہندوستانی رقص ہیں۔
- .ix ہندوستانی رقص میں، عام رقص، کلاسیکل رقص۔
- .x کٹھپتلی کا کھیل بصری مظاہراتی فن کہلاتا ہے۔
- .xi کٹھپتلی کی قسمیں، دھاگے والی، دستانے والی اور سائے والی۔
- .xii جلوہ گاہ (Theatre) وہ جگہ یا عمارت ہوتی ہے جہاں ناولٹ/ ڈرامے کئے جاتے ہیں۔

### 3.8 نمونہ امتحانی سوالات

(الف) طویل جوابی سوالات

- .i مظاہراتی فن سے کیا مراد ہے؟ مظاہراتی فنون کی قسموں پر روشنی ڈالیں۔
- .ii مظاہراتی فن طلباء کی مکمل نشوونما میں کیسے مددگار ثابت ہوگے تفصیل سے مثالوں کے ذریعے سمجھائے۔
- .iii موسیقی کیا ہے؟ موسیقی سے آپ اپنے طالب علموں میں توجہ (Concentration) کے اضافے کے لئے موسیقی کی کونسی قسم کا استعمال کمرہ جماعت میں کریں گے؟

(ب) مختصر جوابی سوالات

- .i رقص کیا ہے؟ رقص کی کون سی قسمیں ہوتی ہیں؟
- .ii کٹھپتلی کھیل کی تاریخ پر روشنی ڈالیں۔
- .iii ڈرامہ/ ناولٹ جذباتوں کی عکاسی کرتے ہیں، وضاحت کیجئے۔

(ج) معروضی سوالات

- .i مظاہراتی فنون میں کون سے فنون کا شمار ہوتا ہے؟

- .ii ہندوستانی موسیقی کی قسمیں بتائیے
- .iii رقص سے کیا مراد ہے؟
- .iv کھپتلیاں کتنے قسم کی ہوتی ہے؟
- .v مائیکل جیکسن کس فن سے مطابقت مشہور شخصیت تھی۔
- .vi مہاراشٹر کا عوامی رقص کون سا ہے۔

### 3.9 سفارش کردہ کتابیں (References)

1. Art Education (2016, September 07). Retrieved March 06, 2017 from [http://en.wikipedia.org/wiki/Art\\_education](http://en.wikipedia.org/wiki/Art_education)
2. Arts in Education (2016, December 30). Retrieved March 06, 2017 from [http://en/wikipedia.org/wiki/Arts\\_in\\_education](http://en/wikipedia.org/wiki/Arts_in_education)
3. Category: Performing Arts (2017, March 04). Retrieved March 06, 2017 from [http://en/wikipedia.org/wiki/Category:Performing\\_arts](http://en/wikipedia.org/wiki/Category:Performing_arts)
4. Greenberg, P. (1980). Art Education: Elementary, Reston, VA: National Art Education Association.
5. Hastie, W. R. (1965). Art Education, Chicago III: NSSE
6. High School of Performing Arts (2017, March 03). Retrieved March 06, 2017, from [http://en.wikipedia.org/wiki/High\\_School\\_of\\_Performing\\_Arts](http://en.wikipedia.org/wiki/High_School_of_Performing_Arts)
7. Krishnamacharyulu, V. (2016). Art Education, New Delhi: Neelkamal
8. Performing Arts (2017, March 06). Retrieved March 06, 2017

from [http://en.wikipedia.org/wiki/Performing\\_arts](http://en.wikipedia.org/wiki/Performing_arts)

9. Raj Kaur, J. and Pandey, S. (2016). Drama and Art in Education
10. Rayala, M. P. (1995). A Guide to curriculum planning in Art Education, Madison, WI: Wisconsin Dept. of Public Instruction

## **Dances of India**

---

not found.

## **Musical Instrument**

---

not found.

## ہندوستان کے مختلف رقص:

ناچ رقص ایک فن ہے اور یہ کسی بھی ملک کی ثقافت کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ رقص کا فن یا فن رقص نسل در نسل منتقل ہوتے رہتا ہے۔ رقص سے صرف لطف اندوزی ہی حاصل نہیں ہوتی اس کے ذریعہ کسی ملک کی تہذیب، تمدن، کلچر، ثقافت، زبان وغیرہ کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ آج بھی ہم مختلف تہواروں کے موقعوں پر مختلف قسم کے رقص کو دیکھتے ہیں جو اس قوم کی رقص کا آئینہ ہوتا۔ کسی زمانے میں ناچ گانا رقص دوسروں کی محفلیں صرف راجا اور مہاراجاؤں کے دربار تک ہی محدود تھے۔ لیکن آج یہ عام آدمی کی زندگی کا عام حصہ ہے۔ مختلف تقاریب و تہوار بغیر ناچ گانے کے ادھورے سمجھے جانے لگے ہیں۔

ہندوستان کے مختلف ریاستوں کے مختلف رقص ہے۔ مختلف اقوام، مختلف زبانیں ہر ریاست کا ایک اپنا مخصوص رقص ہے جس میں سے چند قدیم رقص ہیں جس کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے جو حسب ذیل ہیں۔

## کچی پوڈی:

یہ آندھرا پردیش کے ضلع کرشنا میں کچی پوڈی قصبہ کا نہایت ایک قدیم رقص ہے، مختلف ڈراموں میں کچی پوڈی رقص کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ رقص آج کل بین الاقوامی شہرت کے حاصل ہے۔ اسی رقص کو بین الاقوامی معیار اور شہرت دلوانے میں Narshimha Rao • P. R. Kera اور دوسرے شامل ہے۔

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-01.jpg not found.

## بھرت ناٹیم:

یہ رقص آندھرا پردیش اور ٹامناڈو کا ایک مشہور اور قدیم رقص ہے۔ ایک زمانے میں صرف خواتین ہی اس رقص کا مظاہرہ کرتی تھی۔ لیکن آج کل مرد بھی اس رقص میں حصہ لینے لگے ہیں اور اپنے فن کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں اس رقص کے کافی شیدانی ہے اس رقص کو دیوی، دیوتاؤ کا رقص بھی کیا جاتا ہے آج بھی تجا برمالا بروغیرہ میں اس رقص کے بارے میں تاڑ کے پتوں میں سنسکرت میں لکھی ہوتی تحریر میں موجود ہیں۔

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-02.jpg not found.

کتھاکلی:

یہ ریاست کیرالا کا مشہور رقص ہے۔ اس رقص میں کٹھن اور مشکل خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس رقص کے ذریعہ بہادری ڈرا اور خوف کے جذبات کو نمایاں کیا جاتا ہے۔ اس رقص میں مرد اور خواتین دونوں حصہ لیتے ہیں۔ رامائن، شیوکاناچ اور گولڈن ایشیگل مشہور رقص ہے۔

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-03.jpg not found.

## کتھک:

یہ شمالی ہندوستان کا قدیم اور مشہور رقص ہے اس رقص ہے۔ اس رقص میں پینتھروں کا کمال دکھایا جاتا ہے، اس رقص میں رقص طبلے کے تال پر کھرک تانے لیکن اس کا پورا جسم مساکت ہوتا ہے کبھی کبھی پوری قوت کے ساتھ ہاتھوں کو بھی حرکت دی جاتی ہے۔ کتھک فنی کمال کی امتنا ہے جو تقریباً 1400 سے 1700 تک مغل بادشاہوں کی سرپرستی میں عروج پہنچا اور بے انتہا ریاضت سے حاصل ہوا۔ آج کل رادھا کشن کی داستان عشق کو کتھک کے ذریعہ پیش کیا جانے لگا ہے۔

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-04.jpg not found.



## منی پوری:

اس رقص کا تعلق آسام کی سابقہ دیسی ریاست منی پور سے ہے۔ اس رقص میں بھرت ناٹیم اور کتھک کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ اس رقص میں بھی زیادہ تر کش تھی کے قصہ ہی پیش کئے جاتے ہیں۔ اس رقص میں چہرے کو ساکت رکھا جاتا ہے۔ صرف پیروں کی حرکت سے ہی خیالات کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس میں سنگیت کے طبلے کا استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ایک طرح کا ڈھول کا استعمال ہوتا ہے جسے کھنڈ کہا جاتا ہے۔ منی پوری ناچ کتھک کے مقابلے میں زیادہ لطف اور دل آویز ہوتا ہے۔

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-05.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-06.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-07.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-08.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-09.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-10.jpg not found.

Hussain\_Book\18.12.2017\18.12.2017-11.jpg not found.